عصر حاضر میں رونما ہونے والے جدید مسائل کے
حل پر ایک نادر و نایاب اور مفید کاوش
جدید فقہی معلومات
از
مفتی محمد اظہر شمسی
نائب قاضی و مفتی شہر گورکھپور یوپی
سنی پبلی کیشنز
دریا گنج
نئی دہلی

نام کتاب: جدید فقہی معلومات

مرتب: مفتی محمد اظہر شمسی

پروف ریڈنگ: مولانا محمد توصیف رضا ثقلینی

کمپوزنگ: ریحان کمپیوٹرس (امجدی بک ڈپو)

صفحات: 72

تعداد: ۱۱۰۰

سن طباعت: محرم الحرام ۱۴۳۹ھ - اکتوبر ۲۰۱۷ء

فہرست مضامین

شرفِ انتساب

اس مبارک ومسعود ہستی جسے دنیائے عشق ومحبت نادرِ روزگار وتاجدار فکر وفن، آیت من آیات اللہ، ومعجزہ من معجزات رسول اللہ کے نام سے جانتی پہچانتی ہے، جس کی ذات بابرکات سے لاکھوں، کروڑوں گم گشتگانِ راہ کو ہدایت ملی، صاحب عقل سلیم جس ذات کے اصول وقوانین کو دیکھ کر دارین کی سعادتیں حاصل کر کے فائز المرام ہوا، یعنی مجدد مائۂ ماضیہ وحاضرہ، موید ملت طاہرہ، اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ والرحمن محدث بریلوی۔

اور

مدینۃ العلماء گھوسی کی ان نابغۂ روزگار ہستیوں اور راسخ العلم شخصیتوں کے نام جو اپنے بے کراں علم و ادب، بے پناہ شعور ودانش، گرانقدر علمی یادگاروں اور کارناموں کے سبب اُفق عالم پر آفتاب کی طرح روشن ہیں۔

محمد اظہر شمسی

عرض الغرض

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

دنیا میں جتنے مذاہب پائے جاتے ہیں وہ سب ناقص اور نامکمل ہیں سوائے مذہب اسلام کے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کامل واکمل دین بنایا ہے۔ مذہب اسلام میں مکمل نظام حیات مذکور ہے، امتداد زمانہ کے ساتھ رونما ہونے والے نت نئے جدید مسائل و مشکلات کا اطمینان بخش حل اس میں موجود ہے۔ ہمارے اکابرین نے اس امت کے لیے اتنا سرمایہ چھوڑا ہے جو صبح قیامت تک پیدا ہونے والے انسانوں کی رشد وہدایت کے لیے مشعل راہ اور نشان منزل مقصود کی حیثیت رکھتا ہے۔

حال ہی میں میں نے ایک کتاب ''منتخب جدید شرعی مسائل'' ترتیب دی جس میں اکابرین اہل سنت کے ان فتاویٰ کو اکٹھا کیا جو جدید مسئلوں سے تعلق رکھتے ہیں جو انھیں کی کتابوں سے ماخوذ ہیں۔ کتاب کی ضخامت اور فتاوٰں کی طرز طوالت سے یہ اندازہ ہوا کہ اس کتاب سے زیادہ تر وہ لوگ فائدہ حاصل کر سکیں گے جو اہل علم ہوں گے۔ عام لوگ اچھی طرح مستفید نہیں ہو سکیں گے، اسی خیال میں میں نے یہ فیصلہ کیا کہ ان جدید مسائل کو عام فہم لفظوں میں نفس مسئلہ اخذ کر کے ایک رسالہ ترتیب دوں۔ بفضلہٖ تعالیٰ جب جدید فتاویٰ کے انتخاب کا کام پورا ہو چکا تو میں نے ہر فتویٰ سے ''ملخصاً'' یعنی نفس مسئلہ الگ کر کے یہ رسالہ ''جدید فقہی معلومات'' ترتیب دیا۔ امید ہے کہ یہ رسالہ عوام الناس کے لیے بہت مفید ثابت ہوگا۔

رسالۂ ہٰذا میں میں نے کچھ ایسے مسئلوں کو بھی بیان کیا ہے جو مختلف فیہ ہیں، جیسے:

لاوڈ اسپیکر پر نماز، چلتی ٹرین پر نماز وغیرہ۔ واضح رہے کہ میں نے اپنے موقف کے مطابق ہی مسائل کے جوابات سپرد قرطاس کیا ہے۔

بڑی ناسپاسی ہوگی اگر میں اس موقع پر استاذ گرامی نواسۂ شیخ العلما ادیب اریب حضرت علامہ مولانا افتخار ندیم صاحب قبلہ کو فراموش کردوں جو مصروفیات کے ہجوم میں ہونے کے باوجود فقیر کی گزارش پر ایک قیمتی تقریظ لکھ کر اس رسالہ کو اعزاز وافتخار اور سند اعتبار فراہم کیا، اور مفکر اسلام مفتی شہر گورکھپور حضرت علامہ مفتی اختر حسین از ہر منانی صاحب قبلہ استاذ دارالعلوم حسینیہ دیوان بازار گورکھپور کا جنھوں نے اس رسالہ کی نظر ثانی فرمائی اور اپنے گرانقدر تاثرات لکھ کر اس کتاب کی مقبولیت وافادیت میں اضافہ کیا اور تہ دل سے ممنون ومشکور ہوں نبیرۂ صدر الشریعہ حضرت مولانا ریحان المصطفیٰ صاحب قبلہ کا جنھوں نے اس کتاب کی کمپوزنگ فرمائی اور شکر گزار ہوں محترم زبیر قادری صاحب کا جنھوں نے ۱۰۰ر عرس رضوی کے موقع پر اس رسالہ کی اشاعت کر کے اپنی سابقہ روایت کے مطابق علم دوستی کا ثبوت دیا اور ان تمام لوگوں کا جنھوں نے رسالہ ہٰذا کی تدوین میں کسی طرح کی کوئی مدد فرمائی۔ دعا ہے کہ اللہ کریم رؤف ورحیم ان تمام لوگوں کو اجر جزیل عطا فرمائے اور دارین کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے۔ اور اس رسالہ کو عوام الناس کے لیے نافع بنائے۔ آمین۔

بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم
گر قبول افتد زہے عز وشرف

خاک پائے علماء
محمد اظہر شمسی
۲۲ر محرم الحرام ۱۴۳۹ھ۔ ۱۳ر اکتوبر ۲۰۱۷ء

تاثرات

مفکر اسلام، مفتی شہر گورکھپور، حضرت علامہ مفتی اختر حسین ازہر منانی صاحب قبلہ

استاذ دار العلوم حسینیہ دیوان بازار گورکھپور

حامدًا و مصلیًا و مسلمًا

حدیث پاک میں ہے: "مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ"۔ (بخاری شریف، ج ا رص:١٦)

اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کو دین کا فقیہ بناتا ہے۔

محب گرامی حضرت مولانا مفتی محمد اظہر شمسی گورکھپوری ایک نوجوان، سنجیدہ مزاج، باحوصلہ عالم دین ہیں۔ دینی خدمت، اسلامی نشر و اشاعت کا عظیم وافر حصہ ان کے ذوق سلیم اور فہم و فراست میں موجزن ہے، جس کی دلیل کئی ایک کتابوں کا منظر عام پر آنا اور عوام و خواص سے داد تحسین حاصل کرنا ہے۔ اسی سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی "جدید فقہی مسائل" کی تالیف و ترتیب ہے جو ٢٢ر عظیم کتب فتاویٰ کا عطر مجموعہ ہے، جو جدید مسائل کی جانکاری کے متلاشی افراد کے لیے بہت مفید ہے۔

سوالات و جوابات پر مشتمل باحوالہ یہ رسالہ قاری کے اندر ذوق پیدا کرنے کے ساتھ اکتاہٹ سے محفوظ رکھے گا اور بہت آسانی کے ساتھ نفس مسئلہ ذہن نشین ہو جائے گا۔

اللہ رب العزت موصوف کو خدمت دین کی مزید توفیق عنایت فرمائے اور شادکام بنائے۔ آمین۔

اختر حسین ازہر منانی

دار العلوم حسینیہ دیوان بازار گورکھپور

٣٠ر محرم الحرام ١٤٣٩ھ مطابق ٢١را کتوبر ٢٠١٧ء

تقریظ

نواسۂ شیخ العلما، ادیب اریب، حضرت علامہ مولانا افتخار ندیم اعظمی صاحب قبلہ

شیخ الادب جامعہ شمس العلوم گھوسی ضلع مئو یوپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال و جواب کے ذریعہ تعلیم و تعلم کی افادیت مسلم ہے، جدید دانش گاہوں میں یہ طریقۂ تدریس بڑا ہی موثر اور کارگر ہے، ابتدائی جماعتوں کے طلبہ کے لیے عصر حاضر کے قلم کاروں اور مصنفوں کی ریڈریں اسی لیے لکھی جاتی ہیں کہ انھیں بنیادی اور ضروری معلومات آسانی کے ساتھ بشکل سوال و جواب ذہن نشیں اور ازبر کرادی جائیں۔ مدارس دینیہ عربیہ کی نصابی کمیٹیاں بھی عربی اور صرف و نحو کی ابتدائی کتابیں مشقی سوالات کے ساتھ ہی تیار کرتی ہیں تاکہ ان کی افادیت اور تاثیر دوچند ہو سکے، اسی طریقۂ تدریس اور منہج جدید کو پیش نظر رکھتے ہوئے عزیز مکرم مولانا مفتی محمد اظہر شمسی گورکھپوری فاضل جامعہ شمس العلوم گھوسی نے اپنی نئی کتاب "جدید فقہی معلومات" کو ترتیب دیا ہے جو بلا شبہ گرانقدر دینی علمی اور شرعی معلومات پر مشتمل ہے۔

موصوف نے نماز، روزہ، حج، زکوۃ، موبائل اور تصویر، مرض اور دوائیں، نوکری اور اجرت، زینت اور کھیل کود وغیرہ جیسے عنوانات قائم کر کے سوالات اور ان کے جوابات کتب فقہ و افتا کی روشنی میں حوالوں کی صراحت کے ساتھ تحریر کیا ہے، جو عوام و خواص کے لیے بصیرت افروز اور شمع رہنما ہے۔ قرآن حکیم نے اپنے اولین پیغام "اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ" میں زیور علم سے آراستہ ہونے اور جہالت کو بیخ و بن سے

اکھاڑ پھینکنے کی پر زور تائید اور تاکید کی ہے، ہجرت مدینہ کے بعد اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسجد نبوی کی تعمیر کے بعد صفۂ اسلامی کو قائم کر کے لوگوں کو اللہ عز وجل کی عبادت کے ساتھ حصول علم دین کی طرف راغب فرمایا تھا، عزیز موصوف ذی علم ہیں اور اشاعت علم دین کے لیے کوشاں بھی رہتے ہیں گویا اس شعر کا اپنے آپ کو پابند بنالیا ہے ۔

تمنا ہے کہ اس دنیا میں کوئی کام کر جاؤں
اگر کچھ ہو سکے تو خدمت اسلام کر جاؤں

مولیٰ تعالیٰ موصوف کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور اسے ان کے لیے سرمایۂ آخرت بنائے اور ان سے دین متین کی خدمت اور مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج و اشاعت کا کام خوب سے خوب تر لے۔ اور سند العلما، خیر الاذکیا، حضرت علامہ شاہ مفتی غلام یزدانی اعظمی محدث گھوسوی قدس سرہ العزیز بانی دار العلوم اہل سنت مدرسہ شمس العلوم گھوسی کے روحانی فیوض و برکات کو عام سے عام تر فرمائے۔ آمین۔

بجاہ حبیبہ سید المرسلین

خادم التدریس
افتخار ندیم اعظمی
استاذ دار العلوم اہل سنت مدرسہ شمس العلوم
گھوسی ضلع مئو یوپی
۲۳ر محرم الحرام ۱۴۳۹ھ مطابق ۱۴ر اکتوبر ۲۰۱۷ء
واٹس اپ و موبائل نمبر: 9919421207

عقیدے کے متعلق سوال و جواب

س ۱۔ اللہ تعالیٰ کو بھگوان کہنا کیسا ہے؟

جواب: بھگوان ہندو مذہب کے دیوتاؤں کا لقب ہے، مثلاً وہ کہتے ہیں ”بھگوان رام، رام کرشن وغیرہ“ اس لیے اللہ تعالیٰ کو بھگوان کہنا صحیح نہیں بلکہ حرام ہے۔

(فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص: ٦٦)

س ۲۔ اللہ تعالیٰ کو ایشور، پربھو، پرماتما، پرمیشور اور گاڈ کہنا کیسا ہے؟

جواب: معبود برحق کو ایشور وغیرہ کہنا ہندوؤں کا شعار ہے اور گاڈ کہنا نصاریٰ کا، اس لیے مسلمان ایشور، گاڈ وغیرہ سے احتراز کریں۔ (فتاویٰ شارح بخاری جلد اول ص: ۱۷۳)

س ۳۔ ہاتھ جوڑ کر نمستے کرنا کیسا ہے؟

جواب: یہ طریقہ سخت حرام اور بہ اعتبار ظاہر کے کفر ہے۔ نمستے کے معنی ہیں ”میں تمہاری تعظیم کے لیے جھکتا ہوں“ عوام نہ نمستے کے معنی جانتے ہیں، نہ ہاتھ جوڑنے کا مطلب معلوم ہے، وہ صرف ایک رسم سمجھ کر ہندوؤں کو خوش کرنے کے لیے ایسا کرتے ہیں، اس لیے ان پر حکم کفر نہیں مگر گنہگار ضرور ہوں گے۔ (فتاویٰ شارح بخاری جلد سوم ص: ۱۳۴/۱۳۵)

س ۴۔ کورٹس، کچہریوں، کالجوں اور دیگر محکموں میں غیر مسلم آفیسروں کو نمستے، نمسکار وغیرہ لفظوں سے سلام کیا جائے یا سلام علیک کہا جائے؟

جواب: غیر مسلم آفیسروں کو صاحب کہتے ہوئے سر پر ہاتھ رکھ لے، سلام نہ کرے اور اگر اس سے کام نہ چلے تو بدرجۂ مجبوری نمستے، نمسکار کر سکتا ہے (لیکن بے ضرورت ابتدا بالسلام جائز نہیں)۔

(فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص: ۳۲۴/۳۲۵)

س ۵۔ ایک شخص غیر مسلموں سے جے سیتا رام، جے رام جی وغیرہ لفظوں سے سلام کرتا ہے، اس کے لیے کیا حکم؟

جواب: مذکورہ طریقہ پر غیر مسلموں سے سلام کرنے کے سبب وہ مبتلائے کفر ہے، جب

تک وہ شخص توبہ استغفار نہ کرے اور بیوی والا ہو تو تجدید نکاح نہ کرے، مسلمانوں کو اس سے ربط ضبط رکھنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ برکاتیہ ص:۲۹۰/۲۹۱)

س ۶۔ کچھ لوگ غیر مسلموں کی مشابہت کرتے ہیں، مثلاً ماتھے پر تلک لگانا، مندر میں جاکر بتوں کی پوجا کرنا، ان کی جے جے پکارنا، آگ کے گرد گھومنا، ہندوؤں کے مردوں پر پھول ڈالنا، گلے میں کراس ڈالنا وغیرہ ان پر کیا حکم ہے؟

جواب: یہ سب کفر ہے۔ لہٰذا جن لوگوں نے ایسا کیا ان پر فرض ہے کہ اعلانیہ توبہ کریں، نئے سرے سے کلمہ پڑھیں اور اپنی عورتوں سے نکاح جدید کریں۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۶۹)

س ۷۔ Good morning. Good night کہہ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: گڈ مارننگ اور گڈ نائٹ نہیں کہنا چاہیے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۷۰)

س ۸۔ ''جے ہند'' بولنا کیسا ہے؟

جواب: ''جے ہند'' بولنا ہندوؤں کا شعار ہے۔ یہ لفظ جب کوئی بولتا ہے تو اس سے یہی سمجھ میں آتا ہے کہ بولنے والا ہندو ہے، اس لیے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ اس قسم کے الفاظ استعمال کریں۔ (فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم ص:۴۶۳)

س ۹۔ ''بھارت ماتا کی جے'' پکارنا کیسا ہے؟

جواب: ''بھارت ماتا کی جے'' پکارنا بھی کفر ہے۔ (فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم ص:۵۹۰)

س ۱۰۔ ''وندے ماترم'' گیت گانا کیسا ہے؟

جواب: وندے ماترم مشرکانہ گیت ہے، اس کو گانے والا دین سے خارج ہے۔

(فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم ص:۵۹۰)

س ۱۱۔ گاندھی کو مہاتما کہنا کیسا ہے؟

جواب: کسی مشرک کو مہاتما کہنا کفر ہے۔ (فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم ص:۵۹۰)

س ۱۲۔ ہندوؤں کے مذہبی تیوہار مثلاً ہولی، دیوالی، گن پتی وغیرہ کی مبارکباد پیش کرنا کیسا ہے؟

جواب: ان مشرکانہ مذہبی تیوہاروں پر ہندوؤں کو مبارکباد دینا اشد حرام بلکہ منجر الی الکفر ہے۔ جو مسلمان ایسا کرتے ہیں ان پر توبہ وتجدید ایمان ونکاح لازم ہے۔

(فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم ص:۵۶۶/۵۶۷)

س ۱۳۔ ہندوؤں کے مذہبی میلے میں شریک ہونا کیسا ہے؟

جواب: غیر مسلموں کے مذہبی میلوں، جلوسوں میں شریک ہونا سخت حرام وگناہ ہے، بلکہ بعض صورتوں میں کفر ہے۔ (فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم ص:۵۳۶)

س ۱۴۔ راکھی باندھنا اور بندھوانا کیسا ہے؟

جواب: راکھی یہاں کے غیر مسلموں کا شعار مذہبی ہے، اس لیے اسے پسندیدگی کے ساتھ باندھنا، بندھوانا حرام بلکہ کفر ہے۔ (آپ کے مسائل ص:۱۹۳)

س ۱۵۔ مورتیوں پر پھول مالا چڑھانا کیسا ہے؟

جواب: مورتیوں پر پھول مالا چڑھانے والے کافر ومرتد ہیں، خواہ وہ کسی کی مورتی ہو، ایسے لوگوں پر لازم ہے کہ اعلانیہ توبہ واستغفار کریں اور جو بیوی والے ہوں وہ تجدید نکاح بھی کریں۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص:۲۵)

س ۱۶۔ جن اسکولوں میں گمراہ کن اور کفریہ اقوال پڑھائے جاتے ہیں ان میں بچوں کو پڑھانا کیسا ہے؟

جواب: اگر واقعی گمراہ کن اور کفریہ اقوال پڑھائے جاتے ہیں تو پڑھنے پڑھانے اور ان اقوال سے راضی رہنے والے گمراہ اور دائرۂ اسلام سے خارج ہو جائیں گے خواہ انھیں ان اقوال کے کفریہ ہونے کا علم ہو یا نہ ہو۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۸۳)

س ۱۷۔ جن اسکولوں میں ٹائی لگانا لازمی ہو ان میں بچوں کو تعلیم دلانا کیسا ہے؟

جواب: ایسے انگریزی اسکولوں میں بچوں کو تعلیم دلانا جائز نہیں، کیوں کہ ٹائی لگانا حرام اشد حرام ہے۔ (فتاویٰ قادریہ جلد دوم ص:۲۶۶)

س ۱۸۔ اسکول میں جاری راشٹر گیت کے الفاظ کا حکم کیا ہے؟

جواب: اگر راشٹر گان میں ملک بھارت کے علاوہ کسی کافر ومشرک کا نام بھی شامل ہے اور

اس کے نام پر بھی جے بولی جاتی ہے تو حکم کفر ہے ورنہ نہیں۔ بہر حال مسلمانوں کو ہر ایسے کام سے بچنا لازم ہے جس میں مشرکین و کفار سے مشابہت ہوتی ہو۔

(فتاوٰی قادریہ جلد اول ص: ۱۱۴)

س۱۹۔ کیا کافر کو شہید یا مرحوم کہہ سکتے ہیں؟

جواب: کافر کو شہید یا مرحوم کہنا کفر ہے۔ (فتاوٰی شارح بخاری جلد دوم ص: ۴۴۵)

س۲۰۔ زمین ساکن ہے یا متحرک؟

جواب: آج جدید تعلیم اور سائنس یہ کہتی ہے کہ زمین حرکت کرتی ہے یعنی گھومتی ہے، لیکن یہ بات اسلامی نظریہ کے سراسر خلاف اور اسلامی نقطۂ نظر سے باطل ہے بلکہ اسلام کا حق اور صحیح نظریہ یہ ہے کہ زمین ساکن ہے، ہرگز ہرگز متحرک نہیں یعنی گھومتی نہیں۔

(فتاوٰی قادریہ جلد اول ص: ۱۶۹)

قرآن کے متعلق سوال وجواب

س۱۔ کیا دستانہ لگا کر بے وضو قرآن چھونا جائز ہے؟

جواب: دستانہ لگا کر بے وضو قرآن مجید چھونا حرام ہے۔ (فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد اول: ص۹۶)

س۲۔ روپیہ دے کر قرآن خوانی کرانا کیسا ہے؟

جواب: ایصال ثواب کے لیے کسی بھی موقع پر قرآن خوانی کروانا جائز و مستحسن ہے، لیکن اس پر اجرت لینا دینا جائز نہیں۔ (فتاوٰی برکاتیہ ص: ۲۲۲)

س۳۔ ننگے سر قرآن مقدس کی تلاوت کرنا کیسا ہے؟

جواب: ننگے سر قرآن مقدس پڑھنا یا سننا بہر حال ممنوع ہے۔

(فتاوٰی شارح بخاری جلد اول ص: ۶۳۴)

س۴۔ کیسٹ سے آیت سجدہ سنی تو سجدۂ تلاوت واجب ہوگا یا نہیں؟

جواب: کیسٹ سے آیت سجدہ سنی تو سجدۂ تلاوت واجب نہیں۔ (فتاوٰی فقیہ ملت جلد اول ص: ۲۲۱)

س۵۔ ریڈیو پر آیت سجدہ سننے سے سجدۂ تلاوت واجب ہوگا یا نہیں؟

جواب: ریڈیو پر آیت سجدہ سننے والوں پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں۔

(فتاوٰی دار العلوم غریب نواز جلد اول ص: ۱۴۴ / ۱۴۵)

س۶۔ اگر اخبار میں قرآن کی آیت، حدیث، فقہ کا مسئلہ ہو تو بیچنا کیسا ہے؟

جواب: جب اخبار میں قرآن کی آیت، حدیث، فقہ کا مسئلہ ہو تو بیچنا جائز نہیں۔ ہاں اگر اخبار سے قرآن کی آیت وغیرہ الگ کر دیں تو بیچنا جائز ہے۔

(فتاوٰی رضویہ جلد ۲۳ / ص: ۴۰۰)

س۷۔ جان بوجھ کر قرآن مقدس کو گانے کی طرز پر پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: حرام ہے اور اس کو سن کر خوش ہو کر داد دینا سخت حرام ہے۔

(فتاوٰی رضویہ جلد ۲۳ / ص: ۳۶۰)

س۸۔ مصنوعی دانت لگا کر تلاوت کرنا کیسا ہے؟

جواب: مصنوعی دانت اگر پاک چیز سے بنے ہوئے ہوں تو انھیں منہ میں لگا کر تلاوت قرآن شریف اور امامت کرنے میں حرج نہیں۔ (فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد اول ص: ۱۷۱)

طہارت کے متعلق سوال وجواب

س۱۔ صابن اور واشنگ پاؤڈر کا استعمال کیسا ہے؟

جواب: جو صابن بازار میں نہانے اور دھونے کے لیے دستیاب ہیں جب تک ان میں کسی نجس شئ کے وجود کا یقینی علم نہ ہو جائے وہ پاک ہیں اور ان کا استعمال جائز اور ان سے دھلے ہوئے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا بھی جائز ہے۔

(فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد اول ص: ۸۲ / ۸۳)

س۔۲ واشنگ مشین میں کپڑے دھونے کا حکم کیا ہے؟

جواب: واشنگ مشین میں کپڑے دھوتے وقت پاک و ناپاک کپڑے کا امتیاز نہیں کیا جاتا یعنی پاک و ناپاک کپڑوں کو ایک ساتھ اسی پانی سے ہی دھوئے جاتے ہیں تو بلاشبہ مشین کے اندر کپڑے پاک و ناپاک بھگ کر ایک ہو جاتے ہیں، یعنی سب

کپڑے ناپاک ہوجاتے ہیں، اب واشنگ مشین میں اتنا پانی اتنی بار بہایا جائے کہ (طہارت کا) غلبۂ ظن حاصل ہوجائے، کپڑا پاک ہوجائے گا۔

(فتاویٰ دارالعلوم غریب نواز جلد اول ص ۱۸۲۔ فتاویٰ قادریہ جلد اول ص:۲۱۰)

س ۳۔ کیا واشنگ مشین سے دھلے کپڑے کو تین مرتبہ نچوڑنا بھی شرط ہے؟

جواب: یہ شرط اس وقت ہے جب کہ وہ شخص صاحب وسوسہ ہو، یا تھوڑے پانی میں دھویا ہو اور اگر حوض کبیر میں دھویا، یا بہت سا پانی بہایا، یا بہتے پانی میں دھویا تو نچوڑنے کی شرط نہیں۔

(فتاویٰ دارالعلوم غریب نواز جلد اول ص:۱۸۲)

س ۴۔ ٹشو پیپر کاغذ کی قسم سے ہے یا نہیں اور اگر ہے تو کیا وہ قابل احترام ہے؟

جواب: ٹشو پیپر کاغذ کی ہی قسم ہے جس کی وضع لکھنے کے لیے نہیں، اس لیے قابل احترام نہیں۔

(فتاویٰ قادریہ جلد اول ص:۲۰۵)

س ۵۔ کھانے کے بعد ٹشو پیپر کے ذریعہ ہاتھ صاف کرنا یا اس سے استنجا کرنا کیسا ہے؟

جواب: کھانے کے بعد ٹشو پیپر کے ذریعے ہاتھ صاف کرنا پھر استنجا کے لیے استعمال کرنا حرام و مکروہ تحریمی نہیں (بلکہ جائز و درست ہے) کہ یہ وہ کاغذ نہیں جس کا احترام کیا جائے، البتہ کھانے کے بعد پانی سے ہاتھ صاف کرنا سنت مستحبہ ہے اور استنجا بھی پانی سے کرنا افضل ہے۔

(فتاویٰ قادریہ جلد اول ص:۲۰۵)

س ۶۔ کاغذ سے استنجا کرنا کیسا ہے؟

جواب: کاغذ پر کچھ لکھا ہو یا نہ لکھا ہو استنجا کرنا مکروہ و ممنوع ہے، اس لیے کہ کاغذ کی تعظیم کا حکم ہے اگرچہ سادہ ہو اور لکھا ہو تو بدرجۂ اولیٰ۔

(فتاویٰ قادریہ جلد اول ص:۱۹۸)

وضو اور غسل کے متعلق سوال وجواب

س ۱۔ پائپ سے آنے والے پانی کی بو اور مزہ بدلا ہو تو وضو جائز ہے یا نہیں؟

جواب: پائپ لائن کے ذریعہ جو پانی آتا ہے وہ ماء جاری کے حکم میں ہے اور ماء جاری کا رنگ یا بو یا مزہ اگر نجاست کی وجہ سے بدل جائے تو وہ ضرور ناپاک ہوجائے گا،

لیکن اگر یہ تحقیق نہ ہو کہ یہ تبدیلی کس وجہ سے ہے تو حکم جواز ہی کا ہوگا اور محض شک کی بنیاد پر اس پانی کے ناپاک ہونے پھر اس سے وضو کے ناجائز ہونے کا حکم نہ ہوگا۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۸۰)

س ۲۔ واش بیسن پر کھڑے ہو کر وضو کرنا کیسا ہے؟

جواب: وضو کا طریقہ یہ ہے کہ بیٹھ کر کیا جائے، لہٰذا بیٹھ کر وضو کرنا چاہیے کہ یہ سنت ہے، البتہ اگر کھڑے ہو کر کرلیا تو وضو ہوجائے گا۔

(فتاویٰ قادریہ جلد اول ص:۱۹۵)

س ۳۔ ناخن پالش لگی ہو تو وضو و غسل ہوگا یا نہیں؟

جواب: ناخن پالش اتنی گاڑھی ہوتی ہے کہ اس کی ایک تہہ ناخن پر جم جاتی ہے جس کی وجہ سے پانی ناخن تک سرایت نہیں کر پاتا اس لیے وضو و غسل کرتے وقت اگر وہ ناخن پر لگی رہ گئی اور اس کو چھڑایا نہیں تو نہ وضو ہوگا اور نہ ہی غسل۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۸۷)

س ۴۔ اگر مہندی لگی ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: ناخن پر مہندی کی کوئی تہہ نہیں جمتی بلکہ صرف اس کا رنگ چڑھ جاتا ہے، یہ مانع وضو و غسل نہیں۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۸۷)

س ۵۔ مصنوعی دانت لگا کر وضو اور غسل کرنا کیسا ہے؟

جواب: غسل کرتے وقت مصنوعی دانتوں کو نکالنے میں اگر کوئی حرج و دشواری نہ ہو بلکہ بہ آسانی نکل سکتے ہوں تو انھیں نکال کر تہہ تک پانی پہنچانا ضروری ہے اور وضو میں فرض نہیں کہ اس میں کلی کرنا سنت ہے اور اگر نکالنا باعث حرج ہو تو ان کی تہہ تک پانی پہنچانا غسل میں بھی لازم نہیں ہے، یہی حکم فکس دانتوں کا بھی ہے۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۸۵)

س ۶۔ مصنوعی بال جمانا اور اس کے ساتھ وضو و غسل کرنا کیسا ہے؟

جواب: سر پر مصنوعی بال لگانا اگر اس طور پر ہو کہ سر میں چھوٹے چھوٹے سوراخ کر کے اس میں بال نصب کیے جاتے ہیں تو یہ حرام و گناہ ہے کہ یہ بلا ضرورت شرعیہ

اپنے سر کو زخمی کرنا اور اپنے آپ کو ایذا میں ڈالنا ہے، رہا اس کی وجہ سے وضو وغسل تو اس میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ ہر عضو کے ہر حصے پر پانی بہہ جائے۔
(فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۸۹)

س۷۔ لینس لگا کر وضو، غسل اور نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب: لینس لگا کر نماز پڑھنا جائز ہے اور اسے لگا کر وضو وغسل بھی صحیح ہے۔
(فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۹۲/۹۳)

س۸۔ انجکشن لگوانے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟
جواب: انجکشن لگوایا اور اس کے لگوانے کی وجہ سے خون نہ نکلا اور اگر نکلا اس قدر کہ صرف ظاہر ہوا اور اپنے مخرج سے بہا نہیں تو وضو نہ ٹوٹا بلکہ وضو باقی رہا اس لیے کہ اگر کوئی چیز باہر سے جسم کے اندر پہنچائی جائے چاہے وہ غذا ہو یا دوا ناقض وضو نہیں۔
(فتاوٰی قادریہ جلد اول ص:۲۱۱/۲۱۲)

س۹۔ انجکشن کے ذریعہ اگر جسم سے خون نکالا گیا یا چڑھایا گیا تو کیا وضو ٹوٹ جائیگا؟
جواب: ہاں، وضو ٹوٹ جائے گا۔ (فتاوٰی قادریہ جلد اول ص:۲۱۲)

س۱۰۔ اونی موزے پر مسح ہوگا یا نہیں؟
جواب: اونی موزے جو عموماً ہندوستان میں پہنے جاتے ہیں اس پر مسح جائز نہیں، اس کو اتار کر پاؤں دھونا فرض ہے۔ (فتاوٰی دار العلوم غریب نواز جلد اول ص:۱۸۱)

س۱۱۔ نیکر اور چڈی پہن کر گھومنا کیسا ہے؟
جواب: حرام ہے اور اس کی عادت ہے تو فاسق ہے۔ (بہار شریعت حصہ سوم ص:۴۲)

مسجد کے متعلق سوال وجواب

س۱۔ MP-MLA فنڈ سے مسجد بنانا کیسا ہے؟
جواب: گورنمنٹ کے خزانہ سے جاری کی گئی رقم ہمیں میونسپلٹی کے ذریعہ ملے یا ایم، پی یا ایم، ایل، اے کے ذریعہ، اسے مسجد کی تعمیر ومرمت کے لیے لینا اور مسجد میں

صرف کرنا جائز ودرست ہے۔ (فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۱۹۵)

س۲۔ گورنمنٹ جو کالونیاں مزدوروں کے نام الارٹ کرتی ہے، اس میں مسجد وغیرہ بنانا اور اس میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟
جواب: مذکورہ زمین پر نماز کی ادائیگی جائز ہے، اس لیے کہ مسلمان کے لیے پوری روئے زمین مسجد ہے۔
(فتاوٰی فقیہ ملت جلد دوم ص:۱۳۹)

س۳۔ مسجد کا انشورنس کرانا کیسا ہے؟
جواب: مسجد کا انشورنس کرانا جائز نہیں کہ یہ فی الواقع قمار ہے جو حرام ہے۔
(آپ کے مسائل ص:۸۹)

س۴۔ مسجد کی چھت پر ٹاور لگانا اور اس کی آمدنی مسجد میں لگانا کیسا ہے؟
جواب: مسجد کی چھت پر ٹاور لگانا جائز نہیں اور جب اس پر ٹاور لگانا ہی جائز نہیں تو اس پر کرایہ لینا بھی جائز نہ ہوگا۔ (فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۲۰۰)

س۵۔ بینک سے ملی زائد رقم مسجد میں لگانا کیسا ہے؟
جواب: حکومت ہند کے بینکوں میں روپے جمع کرنے پر جو زیادہ رقم ملتی ہے وہ بیاج یا سود نہیں بلکہ ایک مباح مال ہے، لہٰذا مسجد کے روپے بینک میں جمع کرنے پر جو روپے فاضل ملے وہ مسجد کی ملک ہیں اور ان کو مسجد میں لگانا جائز ودرست ہے۔
(آپ کے مسائل ص:۸۲)

س۶۔ اگر گورنمنٹ مساجد کے لیے مفت میں بجلی دے تو لینا جائز ہے یا نہیں؟
جواب: جب حکومت مساجد میں مفت بجلی دیتی ہے تو اس کا استعمال بلاشبہ جائز ودرست ہے، اس میں قطعاً کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ دوسری کوئی مانع شرعی وجہ نہ ہو۔
(فتاوٰی قادریہ جلد دوم ص:۲۱۸)

س۷۔ مسجد میں بلا کنکشن بجلی جلانا کیسا ہے؟
جواب: مسجد میں بلا کنکشن چوری سے بجلی جلانا منع ہے۔ (فتاوٰی فقیہ ملت جلد اول ص:۱۹۲)
س۸۔ بجلی کے میٹر میں کچھ ایسا کرنا جس سے مسجد کی بل کم آئے کیسا ہے؟

جواب: مسجد کے لیے ہو یا اپنے گھر کے لیے بجلی کا بل کم آنے کے لیے ایسا کرنا حرام ہے۔
(فتاویٰ بحر العلوم جلد چہارم ص: ۴۰/۳۱)

س۹۔ پٹرومیکس گیس کا استعمال مسجد میں روشنی کے لیے کرنا کیسا ہے؟

جواب: پٹرومیکس گیس کا استعمال مسجد میں جائز نہیں کیوں کہ اس میں بو ہے۔ ہاں اگر پٹرومیکس گیس کے تیل گیس میں کوئی ایسی چیز ملائے جس سے اس کی بو بالکل جاتی رہے تو اسے مسجد میں جلانا جائز ہے، بشرطیکہ اس میں کوئی ناپاک چیز نہ ہو اس لیے کہ ناپاک تیل بھی مسجد میں جلانا جائز نہیں ہے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص: ۱۹۳)

س۱۰۔ بجنے والی گھڑی کو مسجد میں لگانا کیسا ہے؟

جواب: بجنے والی گھڑیوں کو مسجدوں کے اندر لگانے میں کوئی مضائقہ نہیں کہ یہ ایک غرض صحیح یعنی اطلاع دینے کے لیے ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ مسجدوں میں ایسی گھڑیاں نہ لگائی جائیں کہ اس سے نمازیوں کا دل بٹ سکتا ہے اور خشوع وخضوع میں خلل آسکتا ہے۔
(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص: ۲۱۷)

س۱۱۔ غیر مسلم کھیا کی دی ہوئی سولر لائٹ مسجد میں لگانا کیسا ہے؟

جواب: سرکاری فنڈ میں مسلمانوں کا بھی حق ہے، اس لیے کھیا سرکاری فنڈ سے جو سولر لائٹ دے رہا ہے وہ مسلمانوں کا حق ہے، مسلمان اسے اپنا حق سمجھ کر لے لیں پھر اپنی طرف سے مسجد میں لگادیں، اس میں کوئی حرج نہیں۔ (آپ کے مسائل ص: ۸۳)

س۱۲۔ مسجد کے لاؤڈ اسپیکر سے موت کا اعلان کرنا کیسا ہے؟

جواب: مسجد کے لاؤڈ اسپیکر سے موت کا اعلان کرنا جائز نہیں۔ ہاں اگر واقف نے اجازت نہیں دی مگر وہ جانتا تھا کہ اس سے موت کا بھی اعلان ہوگا، یا چندہ سے لاؤڈ اسپیکر خریدا گیا اور ہر چندہ دینے والا جانتا تھا کہ اس سے موت کا بھی اعلان ہوگا تو ان صورتوں میں موت کا اعلان اس سے جائز ہے۔
(فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص: ۱۷۵)

س۱۳۔ مٹی کا تیل، ڈیزل، پٹرول اور موبیو آئل اگر کپڑے میں لگ جائیں تو انھیں پہن کر مسجد میں جانا کیسا ہے؟

جواب: مٹی کا تیل، ڈیزل، پٹرول اور موبیو آئل پاک ہیں، اگر کپڑے میں یہ چیزیں لگ جائیں تو انھیں پہن کر مسجد میں جانا اور نماز پڑھنا بلا کراہت جائز ہے، بشرطیکہ ان کی بو کپڑوں میں باقی نہ ہو۔ (فتاویٰ برکاتیہ ص: ۳۸۰)

س۱۴۔ گیس جو لائٹ میں استعمال ہوتی ہے اندرون مسجد اس کا سلینڈر رکھنا کیسا ہے؟

جواب: گیس جو لائٹ میں استعمال ہوتی ہے وہ پاک ہے لیکن اگر اس میں کریہ بو پیدا ہو تو اندرون مسجد اس کا استعمال جائز نہیں۔ (فتاویٰ برکاتیہ ص: ۳۸۱)

اذان کے متعلق سوال و جواب

س۱۔ کیا لاؤڈ اسپیکر کی اذان کا جواب اور اس پر خاموشی ضروری ہے؟

جواب: علمائے محققین کے نزدیک یہ اختلاف ہے کہ لاؤڈ اسپیکر کی آواز بعینہٖ متکلم کی آواز ہے یا نہیں؟ بعض علما بعینہٖ متکلم کی آواز مانتے ہیں اور بعض نہیں مانتے، تو اگر لاؤڈ اسپیکر سے اذان ہو اور لاؤڈ اسپیکر کی آواز متکلم کی آواز نہ مانیں تو خاموش رہنے اور جواب دینے کے بارے میں وہ حکم نہ ہوگا جو اذان کی اصل آواز پر ہے۔ اور اگر متکلم ہی کی آواز مانیں تو پھر وہی حکم ہوگا جو اذان کی اصل آواز پر ہے۔ لہٰذا احتیاط یہی ہے کہ اذان کے وقت خاموش رہیں، خواہ لاؤڈ اسپیکر سے اذان ہو یا بغیر لاؤڈ اسپیکر کے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص: ۱۵۹)

س۲۔ نسبندی کیا ہوا شخص اذان دے سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: نسبندی کیا ہوا شخص بعد توبہ اذان دے سکتا ہے، بشرطیکہ اس میں کوئی اور شرعی خرابی نہ ہو۔
(فتاویٰ برکاتیہ ص: ۲۴۹)

س۳۔ مدرسہ کے جنریٹر سے مسجد میں روشنی پہنچانا اور اس سے اذان دینا کیسا ہے؟

جواب: اگر وہ جنریٹر مدرسہ کے لیے وقف ہے تو اس کی روشنی مسجد میں پہنچانا جائز نہیں اور اس سے اذان دینا بھی جائز نہیں کہ یہ وقف میں بیجا تصرف ہے جو حرام ہے۔ اور اگر وہ اس لیے وقف ہو کہ مدرسہ میں کام آئے اور اسے یا اس کا پاور کرایہ پر

سپلائی کیا جائے تو کرایہ لے کر اس کی روشنی مسجد میں پہنچانا اور اس سے اذان دینا دونوں جائز ہے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص:۱٦۷)

نماز کے متعلق سوال و جواب

س۱۔ بیڑی، سگریٹ پی کر مسجد میں نماز پڑھنے جانا کیسا ہے؟

جواب: بیڑی، سگریٹ پی کر فوراً مسجد میں جانا حرام اور نماز مکروہ ہے، وجہ یہ ہے کہ ان کی بدبو منہ میں باقی رہتی ہے۔ ہاں اگر مسواک وغیرہ سے منہ کو خوب اچھی طرح صاف کر لیا جائے کہ بدبو بالکل ختم ہو جائے تو جانے میں کوئی حرج نہیں۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۲۳۳)

س۲۔ اونی اور بالوں والی ٹوپی پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: اونی اور بال والی ٹوپی پہن کر بلا شبہ نماز ہو جائے گی، اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۱۲٦)

س۳۔ اونی ٹوپی موڑ کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جاڑے کے موسم میں اونی ٹوپی موڑ کر پہننے کا جو رواج ہے وہ شرعاً کف ثوب نہیں، کیوں کہ فقہا کی اصطلاح میں "کف ثوب" یہ ہے کہ عادت کے خلاف کپڑے کو موڑ کر استعمال کیا جائے اور یہاں ایسا نہیں، یہ ٹوپی عام طور پر موڑ کر ہی استعمال کرنے کی عادت ہے، بلکہ بہت سی ٹوپیاں یوں ہی موڑ کر پہنی جاتی ہیں تو یہ موڑ عادت کے موافق ہے، اس لیے یہ جائز ہے اور اس کی وجہ سے نماز میں ذرہ برابر بھی کراہت نہ آئے گی۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۲۴۱)

س۴۔ ٹی شرٹ یا ہاف شرٹ پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: ہاف شرٹ یا ٹی شرٹ جس کی آستین کہنی سے اوپر رہتی ہے، پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۲۳۸)

س۵۔ پاجامہ، پینٹ موڑ کر یا ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر اور آستین چڑھا کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: پاجامہ یا پینٹ کو موڑ کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ یوں ہی آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھا کر یا دامن سمیٹ کر نماز پڑھنا بھی مکروہ تحریمی ہے جس کے باعث دوبارہ نماز ادا کرنا واجب ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۲۲۲)

س٦۔ شیروانی یا صدری کا بٹن اگر بند نہ کیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: کپڑا اس طرح پہن کر نماز پڑھا کہ نیچے کرتے کا سارا بٹن بند ہے اور اوپر شیروانی یا صدری کا کل یا بعض بٹن کھلا ہے تو حرج نہیں۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص:۱۷۴)

س۷۔ باریک لنگی پہن کر یا باریک ڈوپٹہ اوڑھ کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: اتنا باریک کپڑا جس سے بدن کے اعضا ظاہر ہوں اسے پہن کر نماز پڑھنا جائز نہیں چاہے وہ لنگی ہو یا ڈوپٹہ۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص:۹۸)

س۸۔ چوڑی دار پاجامہ پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: چوڑی دار پاجامہ مرد و عورت دونوں کو ممنوع ہے، لیکن اس میں نماز ہو جائے گی۔ ہاں ایسا کپڑا لوگوں کے سامنے پہننا عورتوں کو ناجائز و گناہ ہے اور مردوں کو بھی نہ چاہیے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۱۳۲)

س۹۔ ریفل پن جیب میں لگا کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: اگر ریفل پن میں اسپرٹ وغیرہ کوئی نجس چیز ہو تو ایسے قلم کو جیب میں لگا کر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص:۱۷٦)

س۱۰۔ الکحل آمیز دوا یا سینٹ کی شیشی جیب میں رکھ کر نماز پڑھی تو نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب: الکحل ملی انگریزی دواؤں کی شیشی کو جیب میں رکھ کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ سینٹ کی شیشی جیب میں رکھ کر نماز پڑھی تو نماز نہ ہوئی جب کہ اس میں اسپرٹ ملنا متحقق ہو۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۲۱۹)

س۱۱۔ پرفیوم لگانا اور اس کے ساتھ نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: سینٹ (پرفیوم) میں اسپرٹ کی آمیزش ہوتی ہے اور اسپرٹ ایک قسم کی شراب ہے جو کہ حرام اور نجاست غلیظہ ہے، اس کا لگانا حرام و ناجائز ہے خواہ خارج نماز

ہو یا داخلِ نماز۔ اگر سینٹ لگا کر نماز پڑھی اور وہ ایک درہم سے زیادہ ہے اگرچہ چند جگہ مل کر وہ مقدار پوری ہو نماز نہیں ہوگی، اس کا پاک کرنا فرض ہے اور درہم برابر ہے تو نماز مکروہ تحریمی ہوئی جسے پاک کپڑے پہن کر دہرانا واجب اور اگر وہ درہم کی مقدار سے کم ہے تو اسے پاک کرنا سنت ہے کہ بے پاکی کیے نماز ہو جائے گی مگر خلاف سنت ہوگی۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۲۱۸)

س۱۲۔ کانچ اور پلاسٹک کی چوڑیاں پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: کانچ (یعنی شیشہ) اور پلاسٹک کی چوڑیاں پہننا اور پہن کر نماز پڑھنا صحیح و درست ہے۔ ہاں سونے چاندی کے علاوہ دوسری تمام دھاتوں کی چوڑیاں پہننا ناجائز اور پہن کر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص:۱۷۷)

س۱۳۔ لہنگا پہن کر عورتوں کو نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: اگر لہنگا اتنا باریک نہ ہو جس سے اس کا ستر نظر آئے اور اتنا لمبا بھی ہو کہ پشت قدم کو چھپالے تو اس میں نماز ہو جائے گی اور نیچے سے کھلا رہنے میں کوئی قباحت نہیں۔

(فتاویٰ قادریہ جلد اول ص:۱۹۹)

س۱۴۔ جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا مرد کے لیے جائز نہیں البتہ عورت کے لیے جائز ہے۔

(فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص:۱۷۶)

س۱۵۔ چین والی گھڑی پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: مکروہ تحریمی ہے۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد اول ص:۲۹۹)

س۱۶۔ امام کا چین والی گھڑی پہننا اور نماز کے وقت نکال کر رکھ دینا کیسا ہے؟

جواب: جو امام چین والی گھڑی پہنتے ہیں اور نماز کے وقت نکال کر رکھ لیتے ہیں ان کی اقتدا کرنے میں حرج نہیں۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص:۱۸۱)

س۱۷۔ اگر چین والی گھڑی پہننا جائز نہیں تو ڈائل اور کیس کے جواز کی کیا وجہ ہے؟

جواب: چین والی گھڑی اس لیے ناجائز ہے کہ گھڑی ہاتھ پر باندھنے میں چین متبوع ہوتا

ہے جو اَز قسمِ زیور ہے اور نیلون وغیرہ کے پٹہ کے ساتھ دھات کی گھڑی کا استعمال اس لیے جائز ہے کہ گھڑی تابع ہے جیسے کہ سونے کا بٹن دھاتوں کی زنجیر کے ساتھ ناجائز ہے اور نیلون وغیرہ کے دھاگے کے ساتھ جائز ہے۔

(فتاویٰ فیض الرسول جلد اول ص:۳۷۲)

س۱۸۔ تانبہ، پیتل، لوہا یا کسی بھی دھات کا چشمہ لگا کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: سونے چاندی کے علاوہ کسی بھی دھات کا چشمہ لگا کر نماز پڑھنا جائز ہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ نماز پڑھتے وقت اتار لیا جائے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۲۲۴)

س۱۹۔ چشمہ لگا کر سجدہ کرنے سے نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب: اگر چشمہ سجدہ کرنے میں ہڈی تک ناک کے دبنے میں رکاوٹ نہیں پیدا کرتا ہے تو نماز بلا کراہت ہو جائے گی اور اگر رکاوٹ پیدا کرتا ہے تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی یعنی (چشمہ اتار کر) دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد اول ص:۳۷۵)

س۲۰۔ عورتوں کو تانبہ، پیتل اور لوہے کے زیورات پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: تانبہ، پیتل اور لوہے کے زیورات پہن کر پڑھنے سے نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔

(فتاویٰ فیض الرسول جلد اول ص:۳۷۵)

س۲۱۔ فوم، قالین، کمبل وغیرہ پر سجدہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: نرم فرش مثلاً قالین، کمبل وغیرہ پر سجدہ کرنا اس وقت جائز ہے جب اس پر ناک اور پیشانی خوب اچھے طریقے سے جم جائیں، یعنی اتنا دب جائیں کہ اب دبانے سے نہ دبے، ورنہ نہیں اور جب سجدہ نہیں ہوگا تو نماز بھی نہیں ہوگی کیوں کہ سجدہ فرائض نماز سے ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۱۳۹)

س۲۲۔ نقش نعلین شریف جو دھات میں بنا کر فروخت کیا جاتا ہے اسے جیب یا ٹوپی میں لگا کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جس دھات پر نقش نعلین شریف بنا ہوا ہو اس کو ٹوپی یا کسی پارچہ میں آویزاں کر کے یا جیب میں رکھ کر نماز پڑھ سکتے ہیں۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص:۱۸۲)

س ۲۳۔ ہوائی جہاز میں نماز کا وقت ہو جائے تو مسافر کیا کرے؟

جواب: اگر ہوائی جہاز ایئر پورٹ پر کھڑا ہو تو اس میں نماز پڑھ سکتا ہے اور اگر فضا میں اڑ رہا ہو اور اس مسافر کو غالب گمان ہو کہ ایئر پورٹ پر اترنے تک نماز کا وقت ختم ہو جائے گا یا اتنا بھی وقت نہ بچے گا جس میں نماز پڑھ سکے گا تو ہوائی جہاز پر اڑنے ہی کی حالت میں نماز پڑھ لے اور اگر مسافر کو غالب گمان ہے کہ ہوائی جہاز اترنے تک نماز کا وقت رہے گا تو چلتے ہوئے جہاز میں نماز نہ پڑھے۔
(فتاویٰ قادریہ جلد اول ص: ۲۲۷)

س ۲۴۔ کیا ہوائی جہاز میں پڑھی گئی نماز کا اعادہ ضروری ہے؟

جواب: ہوائی جہاز میں پڑھی گئی نماز کا اعادہ کرنا ضروری نہیں کیوں کہ اس میں سبب سماوی پایا جاتا ہے (یعنی جس حال میں ہو نماز پڑھ لے اعادہ کی کوئی ضرورت نہیں)۔ (فتاویٰ قادریہ جلد اول ص: ۲۲۷)

س ۲۵۔ چلتی ٹرین میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: چلتی ہوئی ٹرین میں شروع نماز سے آخر تک قبلہ رخ رہنا اگرچہ بعض صورتوں میں ممکن ہے لیکن اختتام نماز تک اتحاد مکان یعنی ایک جگہ رہنا کسی طرح ممکن نہیں، اس لیے چلتی ہوئی ٹرین میں نماز پڑھنا صحیح نہیں۔ ہاں اگر نماز کے اوقات میں نماز پڑھنے کی مقدار ٹرین کا ٹھہرنا ممکن نہ ہو تو چلتی ہوئی ٹرین میں نماز پڑھ لے پھر موقع ملنے پر اعادہ کرلے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص: ۹۶)

س ۲۶۔ گارڈ، ڈرائیور اور ٹی ٹی ڈیوٹی پر سفر کرتے ہوئے نماز قصر کریں گے یا نہیں؟

جواب: گارڈ، ڈرائیور کتنا ہی لمبا سفر کریں مسافر نہ ہوں گے، جب تک کہ گاڑی کے ایک اسٹاپ سے دوسرے اسٹاپ تک کا فاصلہ ۹۲½ کلو میٹر یا اس سے زائد نہ ہو۔ اور ٹی ٹی تو کسی حال میں مسافر نہ ہوگا، اس لیے کہ اس کا سفر کہیں جانے کے مقصد سے نہیں ہوتا بلکہ ان کا کام یہ ہے کہ مسافروں کا ٹکٹ چیک کرے جو

ٹرین چھوٹتے ہی شروع ہو جاتا ہے اور ٹرین کے منتہیٰ تک باقی رہتا ہے۔
(فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص: ۲۲۳)

س ۲۷۔ لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ نماز پڑھنا درست ہے یا نہیں؟

جواب: کسی بھی نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال کرنا جائز نہیں اور اس پر نماز پڑھانے سے کسی کی بھی نماز نہ ہوگی، اس لیے کہ لاؤڈ اسپیکر کی آواز بعینہٖ امام کی آواز نہیں ہوتی بلکہ اس کی نقل ہوتی ہے جو آواز کے ٹکرانے سے پیدا ہوتی ہے اور لاؤڈ اسپیکر کی آواز خارج سے تلقن بھی ہے اور حالت نماز میں خارج سے تلقن یعنی مدد لینا جائز نہیں، اس لیے کہ خارج سے تلقن مفسد نماز ہے۔ (فتاویٰ قادریہ جلد اول ص: ۲۶۸)

س ۲۸۔ بحالت مجبوری لاؤڈ اسپیکر کا استعمال دوران نماز جمعہ کر سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: صورت مذکورہ میں مکبرین کی تعداد بڑھا دیں اور بغیر لاؤڈ اسپیکر ہی نماز جمعہ ادا کریں، البتہ اگر مکبر مقرر کرنے کی صورت نہ بنے اور لوگ جبر کریں تو بریلی شریف شرعی کونسل کے اس فیصلے پر عمل کیا جا سکتا ہے:

(۱) جہاں کہیں نماز میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر لوگ جبر کریں وہاں مکبرین کا بھی انتظام کیا جائے اور مقتدیوں کو مسئلہ کی صورت سے آگاہ کرتے ہوئے ہدایت کی جائے کہ وہ لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر اقتدا نہ کر کے مکبرین کی آواز پر اقتدا کریں۔

(۲) اسی طرح مکبرین کو بھی ہدایت کی جائے کہ وہ بھی لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر اقتدا نہ کریں۔

(۳) کہیں مکبر مقرر کرنے کی بھی صورت نہ بنے تو امام مسئلہ بتا دے وہ اس بنا پر امامت سے مستعفی نہ ہو۔ (شرعی کونسل کے فیصلے ص: ۲۷)۔ (فتاویٰ قادریہ جلد اول ص: ۳۱۲/۳۱۳)

س ۲۹۔ اگر شیشی میں نجاست ہو تو جیب میں رکھ کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: اگر نماز پڑھی اور جیب وغیرہ میں شیشی ہے اور اس میں پیشاب یا خون یا شراب ہے تو نماز نہ ہوگی۔
(بہار شریعت حصہ اول ص: ۱۱۳)

امامت کے متعلق سوال وجواب

س ۱۔ جو شخص گورنمنٹ کی نوکری کرے اسے امام بنانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے، بشرطیکہ اس میں امامت کے شرائط پائے جائیں۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص:۱۳۹)

س۲۔ شیئر کمپنی میں ملازمت کرنے والے کی اقتدا کیسی ہے؟

جواب: شیئر کمپنی میں کسی طرح کی شرکت جائز نہیں ہے، اس لیے اس کی ملازمت بھی جائز نہیں، اب رہی امامت تو ایسے شخص کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی، واجب الاعادہ ہے۔ ہاں اگر وہ شخص اس کمپنی سے الگ ہو جائے اور توبہ کر لے تو اس کی اقتدا میں نماز درست ہے۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۲۰۸)

س۳۔ بینک ایجنٹ کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: بینک میں اگر کوئی ناجائز کام نہ کرنا پڑے تو ایسے بینک کا ایجنٹ بننا جائز ہے اور اس کی اجرت بھی حلال ہے، بینک کی ملازمت کے علاوہ کوئی اور وجہ شرعی مانع نہ ہو تو ایسے شخص کی اقتدا میں نماز پڑھنا درست ہے۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۱۸۸)

س۴۔ جو ڈاکٹر مرد و عورت کی کمر میں انجکشن لگائے، بخار معلوم کرنے کے لیے سر و کلائی چھوئے اس کی اقتدا میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: ڈاکٹر اگر عورت و مرد کی کمر وغیرہ میں انجکشن لگاتا ہے اور بخار معلوم کرنے کے لیے سر و کلائی چھوتا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور محض اس وجہ سے اس کے پیچھے نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، شریعت نے ڈاکٹر کو ضرورت کے وقت اجنبی مرد و عورت کے تمام اعضا چھونے کو جائز رکھا ہے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص:۱۳۵)

س۵۔ امام کا کمیشن پر چندہ لینا جائز ہے یا نہیں؟ اور اس کی اقتدا کا کیا حکم ہے؟

جواب: کمیشن پر چندہ کرنا چند شرطوں کے ساتھ جائز ہے:

(۱) سفیر کے پاس جو روپے زکوٰۃ و صدقہ، فطرہ وغیرہ کے جمع ہوں ان میں سے کچھ بھی اپنے کام حتی کہ کرایہ، چائے، ناشتہ وغیرہ میں خرچ نہ کرے۔

(۲) اس کے وصول کردہ روپے میں سے حق المحنت طے نہ ہوا ہو۔

(۳) کمیشن کی شرح اس لحاظ سے ہو کہ اسے جو کمیشن ملے وہ کام کے دنوں تک اس

کے اور اس کے بال بچوں کے اوسط اخراجات کے لیے کافی ہو۔

اگر امام ان شرائط کی پابندی کرتا ہے تو اس کی امامت جائز و درست ہے۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۱۸۲)

س۶۔ سیاہ خضاب کرنے والے کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: سیاہ خضاب کا استعمال حرام ہے اور ایسے شخص کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے اس کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ (فتاویٰ رحمانیہ ص:۲۱۷)

س۷۔ جو امام کرکٹ میچ کھیلے، دیکھے یا کمنٹری سنے اس کی اقتدا میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: کرکٹ کھیلنا حرام ہے اور جو فعل حرام ہے اس میں شریک ہونا اس کا تماشہ دیکھنا اور اس کا سننا سب حرام ہے کہ یہ گناہ پر تعاون ہے، جو شخص ان مذکورہ حرام چیزوں کا علانیہ مرتکب ہوا سے امام بنانا گناہ ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی کہ پڑھنی گناہ اور پڑھ لی ہو تو پھیرنی واجب۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۱۸۵)

س۸۔ کیرم بورڈ کھیلنے والے کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: کیرم بورڈ اگر صرف کھیل تک ہی ہو تب بھی حرام ہے اور اگر اس کے ساتھ پیسے کی ہار جیت ہو تو یہ جُوا ہے، کیرم بورڈ کھیلنے والے کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔

(فتاویٰ بحر العلوم جلد اول ص:۴۰۷)

س۹۔ T.V دیکھنے والے کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: ٹیلی ویژن (TV) انواع و اقسام کی محرمات کا مجموعہ ہے، فحش گانے، عریاں جسم عورتیں، ناچ باجا اور اس کے علاوہ خرافات یہ سخت حرام، اس کا دیکھنے والا کم از کم فاسق معلن ہے، اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے کہ پڑھ لو تو دہراؤ۔ ایسے شخص کو امام بنانا ناجائز اور امام ہو تو بہ شرط استطاعت اس کو امامت سے ہٹانا واجب ہے۔

(فتاویٰ بحر العلوم جلد اول ص:۴۰۷)

س۱۰۔ ایک مشت سے کم داڑھی رکھنے والے کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: داڑھی مشت بھر ہونا واجب ہے، اس سے پہلے کاٹنا حرام ہے (جو شخص ایسا

کرے وہ فاسق معلن ہے، اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی، واجب الاعادہ ہے)

(فتاویٰ رحمانیہ ص:۲۱۷)

رویت ہلال کے متعلق سوال وجواب

س۱۔ ثبوت رویت ہلال کے لیے خبر رسانی کے جدید ذرائع مثلاً موبائل، ٹیلی فون اور ریڈیو وغیرہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: ثبوت رویت ہلال کا تحقق ان آلات جدیدہ کے ذریعہ نہیں ہوسکتا، اس لیے ٹیلی فون، موبائل، ریڈیو وغیرہ خبر رسانی کے جدید آلات کی خبر چاہے قاضی خود ہی خبر کرے تو اس کی خبر بھی نہ تو شہادت علی القضا ہے اور نہ استفاضہ اور نہ ہی کتاب القاضی الی القاضی قرار دی جاسکتی ہے، بلکہ محض ایک خبر ہے اور باب رویت ہلال میں خبر کا کچھ اعتبار نہیں۔ لہٰذا ٹیلی فون، موبائل، ریڈیو سے موصول ہونے والی (رویت ہلال کے متعلق) خبر کا قطعی اعتبار نہیں کیا جاسکتا۔

(فتاویٰ قادریہ جلد اول ص:۳۵۶/۳۵۷)

س۲۔ فیکس اور ای میل کو "کتاب القاضی الی القاضی" سے الحاق کرسکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: فیکس اور ای میل کا الحاق "کتاب القاضی الی القاضی" سے ہرگز نہیں ہوسکتا، اس لیے کہ "کتاب القاضی الی القاضی" کی حجت کے لیے باب رویت ہلال میں فقہائے عظام نے جو شرائط ذکر کیے ہیں وہ فیکس اور ای میل میں متحقق نہیں، چوں کہ فیکس اور ای میل ایک مشین کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ جاتے ہیں، نہ ان کے ساتھ گواہ عادل ہیں نہ شہادت شرعیہ کا وجود پایا جاتا ہے۔

(فتاویٰ قادریہ جلد اول ص:۳۵۹)

س۳۔ چاند کا شرعی ثبوت ہوجانے کے بعد قاضی اعلان کے لیے لاؤڈ اسپیکر، موبائل اور ٹیلی فون کا سہارا لے سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: لے سکتا ہے۔ البتہ اس کے لیے شرط یہ ہے کہ ان ذرائع کو ممکنہ حد تک ناخدا

ترشوں کے دھوکہ، فریب اور جھوٹ کے اندیشے سے محفوظ رکھا جائے تاکہ سننے والے یہ اطمینان حاصل کرسکیں کہ یہ اعلان ہمارے قاضی یا قاضی القضاۃ ہی کا ہے، دوسرے کا نہیں۔ مثلاً لاؤڈ اسپیکر سے اعلان اپنے شہر تک محدود رکھے، ٹیلی فون سے اطلاع معتمد ثقہ لوگوں کو دیں، اگر وہاں علما ہوں تو انھیں آگاہ کریں پھر وہ لوگ اپنے طور پر وہاں اعلان کرائیں۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۴۷۵)

س۴۔ ویڈیو کالنگ اور انٹرنیٹ کے ذریعہ رویت ہلال کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: لیپ ٹاپ اور انٹرنیٹ پر اگرچہ قاضی اور شاہدین کی صورت نظر آئے مگر اس پر لی گئی شہادت حقیقت میں شہادت نہیں۔ شہادت کا لغوی معنی ہے "حضور" اور شاہد کا معنی ہے "حاضر" یہاں شاہد مجلس قضا میں حاضر نہیں بلکہ وہاں سے بہت دور اور غائب ہے، یہ الگ بات ہے کہ مشین کی وجہ سے اس کا عکس نظر آرہا ہے، یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ شاہد شخص ہے نہ کہ عکس کی رویت شخص کا شہود وحضور قطعاً نہیں ہوسکتا، اس لیے انٹرنیٹ اور لیپ ٹاپ پر شہادت کے کلمات ادا کرنے کی شرعی حیثیت محض خبر کی ہے، شہادت کی نہیں۔ (آپ کے مسائل ص:۱۲۱)

س۵۔ جنتری سے چاند کا ثبوت ہوگا یا نہیں؟

جواب: ہرگز نہ ہوگا۔

(انوار الحدیث ص:۲۳۸)

س۶۔ کیا اخبار سے چاند کا ثبوت ہوگا؟

جواب: اخبار سے بھی چاند کا ثبوت ہرگز نہ ہوگا، اس لیے کہ اخباری خبریں بسا اوقات گپ نکلتی ہیں اور اگر صحیح ہو تو بھی بغیر ثبوت شرعی کے ہرگز قبول نہیں۔

(انوار الحدیث ص:۲۳۷)

س۷۔ کیا خط سے چاند کا ثبوت ہوجائے گا؟

جواب: خط سے بھی چاند کا ثبوت نہیں ہوگا، اس لیے کہ ایک تحریر دوسری تحریر سے مل جاتی ہے، لہٰذا اس سے علم یقین حاصل نہیں ہوگا۔

(انوار الحدیث ص:۲۳۸)

س۸۔ چاند دیکھ کر پٹاخے چھوڑنا کیسا ہے؟

جواب: چاند کے اعلان یا اور بھی کسی ضرورت کے موقع پر پٹاخے چھوڑنا جائز ہے۔
(فتاویٰ رضویہ جلد ۲۳ ص: ۲۹۱)

روزہ کے متعلق سوال و جواب

س۱۔ روزہ کی حالت میں انہیلر (INHALLER) کا استعمال کیسا ہے؟
جواب: روزہ کی حالت میں انہیلر (INHALLER) کا استعمال حرام و گناہ ہے اور اس کی وجہ سے روزہ فاسد ہو جائے گا۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص: ۴۷۳)

س۲۔ روزہ کی حالت میں خون دینا کیسا ہے؟
جواب: خون دینے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، ہاں اتنا خون نہ دیں کہ ضعف طاری ہو جائے ورنہ مکروہ ہوگا۔ (فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص: ۱۹۱)

س۳۔ انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟
جواب: انجکشن سے روزہ نہیں ٹوٹتا، چاہے رگ میں لگایا جائے چاہے گوشت میں۔
(فتاویٰ فیض الرسول جلد اول ص: ۵۱۹)

س۴۔ گلوکوز چڑھانے سے روزہ فاسد ہوگا یا نہیں؟
جواب: بوقت مجبوری حالت روزہ میں گلوکوز لگانے میں کوئی حرج نہیں، گلوکوز لگانے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا ہے اگرچہ بھوک ختم ہو جائے۔ (فتاویٰ رحمانیہ ص: ۲۹۱)

س۵۔ روزہ کی حالت میں کالگیٹ منجن کا استعمال کیسا ہے؟
جواب: روزہ کی حالت میں کالگیٹ اور منجن کرنا ناجائز و حرام نہیں ہے جب کہ یقین ہو کہ اس کا کوئی جز حلق میں نہ جائے گا، ہاں مکروہ ہے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص: ۳۴۳)

س۶۔ حالت روزہ میں گل کر سکتا ہے یا نہیں؟
جواب: فتاویٰ رضویہ جلد چہارم ص ۵۸۷ میں کھینی (سُرتی) منہ میں رکھنے کو روزہ توڑنے والا بتایا گیا ہے، گل بھی اسی قسم کی ہے، کھینی کی طرح اس کا بھی لوگ استعمال کرتے ہیں، اس لیے اس کا استعمال بھی مفسد صوم ہے (یعنی روزہ ٹوٹ

جائے گا)۔
(فتاویٰ بحر العلوم جلد دوم ص: ۲۷۶)

س۷۔ حائضہ عورت کا روزہ رکھنے کے لیے خون بند کرنے والا ٹیبلٹ کھانا کیسا ہے؟
جواب: ایسی عورت کا روزہ رکھنا صحیح ہے، کیوں کہ دم حیض کا آنا ہی مانع صوم تھا، جب ٹیبلیٹ کھانے سے حیض کا خون بند ہو گیا تو اس پر روزہ رکھنا فرض ہو گیا، البتہ اس کا یہ فعل ممنوع ہے کیوں کہ حیض کے خون کو روک لینا صحت کے لیے بہت مضر ہے اور اس سے بہت سی بیماریوں کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔
(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص: ۴۷۷)

س۸۔ ہوائی جہاز میں افطار کب کیا جائے؟
جواب: سورج ڈوبنے کا اعتبار اسی جگہ کا ہوگا جہاں روزہ دار ہے تو جب ہوائی جہاز پر سفر کرنے والے کو سورج نظر آرہا ہے تو شہر کے برابر جہاز پہنچنے پر اس شہر کے وقت کے اعتبار سے افطار کرنا ہرگز جائز نہیں کہ اس کے حق میں ابھی سورج ڈوبا ہی نہیں۔ لہٰذا اس پر لازم ہے کہ جب اوپر کے اعتبار سے سورج ڈوبنے کا اسے یقین ہو جائے تب افطار کرے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص: ۳۴۰)

س۹۔ اعتکاف والا شخص فنائے مسجد میں بیڑی سگریٹ پی سکتا ہے یا نہیں؟
جواب: معتکف بیڑی، سگریٹ، حقہ پینے کے لیے فنائے مسجد میں نکل سکتا ہے، اعتکاف نہیں ٹوٹے گا۔ البتہ خوب منہ صاف کرنے کے بعد مسجد میں داخل ہو اس لیے کہ بیڑی، سگریٹ وغیرہ کی بو جب تک کہ باقی ہو مسجد میں داخل ہونا جائز نہیں۔
(فتاویٰ برکاتیہ ص: ۱۳۴)

زکوٰۃ کے متعلق سوال و جواب

س۱۔ جیون بیمہ پر زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟
جواب: جیون بیمہ کرنے والا اگر مالک نصاب ہے تو اصل جمع شدہ رقم کی زکوٰۃ سال بسال واجب ہوتی رہے گی، مگر جب وہ مل جائے گی تب واجب الادا ہوگی اور

زائد رقم حاصل ہونے کے بعد اصل نصاب سے ملحق ہو جائے گی اور اس کی زکوٰۃ نصاب کے حولان حول پر واجب ہوگی۔

(صحیفۂ فقہ اسلامی ص: ۳۲۔ فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص: ۴۰۰)

س۲۔ G.P.F کی زکوٰۃ کیسے نکالی جائے؟

جواب: G.P.F کا روپیہ جو نوکری ختم ہونے کے بعد ملتا ہے اس کی زکوٰۃ جب سے نوکری کرتا ہے تب سے نکالی جائے گی، کیوں کہ جی، پی، ایف کے روپے ملازم کی تنخواہ کا حصہ ہونے کی وجہ سے ملازم کی ملک ہیں، اس لیے جب وہ روپے بقدر نصاب ہوں دوسرے روپیوں وغیرہ کے ساتھ مل کر نصاب کو پہنچیں یا کسی دوسرے نصاب کے ساتھ ملحق ہو تو ہر سال ان کی زکوٰۃ واجب ہوگی۔

(فقہی سالنامہ (۲۱) ص: ۳۳)

س۳۔ پراویڈنٹ فنڈ P.F پر زکوٰۃ ہے یا نہیں؟

جواب: قانون، انکم ٹیکس سے بچنے اور دیگر مصلحتوں کے پیش نظر اختیاری طور پر اپنی تنخواہ سے کچھ زائد رقم وضع کرا کے پراویڈنٹ فنڈ جمع کرتے ہیں، یہ رقم اگر قدر نصاب کو پہنچ جائے تو سال بسال زکوٰۃ ادا کرنی پڑے گی، کیوں کہ رقم ودیعت ہے اور ودیعت پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ (فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص: ۲۷۲)

س۴۔ سیکورٹی ڈپازٹ میں رکھی رقم پر زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟

جواب: سیکورٹی ڈپازٹ میں رکھی رقم پر بھی زکوٰۃ فرض ہوگی۔ البتہ زکوٰۃ کی ادائیگی اسی صورت میں لازم ہوگی جب نصاب خمس یعنی پانچواں حصہ وصول ہوگا۔

(فتاویٰ اہل سنت، کتاب الزکوٰۃ ص: ۲۷۴)

س۵۔ ایڈوانس رکھوائی گئی رقم پر زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایڈوانس دی جانے والی رقم بظاہر امانت ہوتی ہے لیکن حقیقتاً قرض کی حیثیت رکھتی ہے، اس لیے اس پر زکوٰۃ فرض ہوگی۔ ہاں اس ایڈوانس والی رقم پر زکوٰۃ کی ادائیگی کا مطالبہ اس وقت ہوگا جب اسے اس رقم میں سے کم از کم نصاب کا

پانچواں حصہ حاصل ہو جائے۔ (فتاویٰ اہل سنت، کتاب الزکوٰۃ ص: ۲۷۰)

س۶۔ انشورنس پالیسی میں جمع رقم پر زکوٰۃ ہے یا نہیں؟

جواب: جو رقم انشورنس میں جمع کروائی ہے اس پر بھی زکوٰۃ لازم ہوگی کہ وہ آپ کی ملکیت ہے۔ (فتاویٰ اہل سنت، کتاب الزکوٰۃ ص: ۲۷۲، ۲۷۳)

س۷۔ جو رقم بینک سے بطور منافع حاصل ہوتی ہے اس پر زکوٰۃ ہے یا نہیں؟

جواب: وہ رقم کہ بینک سے بطور منافع حاصل ہوئی اس کی زکوٰۃ واجب نہیں کہ یہ وصول ہونے کے قبل اس کی ملک ہی میں نہیں۔ ہاں وصول ہونے کے بعد جب اور اموال کا سال پورا ہوگا تو ان کے ساتھ اس کی زکوٰۃ دے گا۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص: ۴۳۱)

س۸۔ کیا بی، سی میں گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ بھی دینی ہوگی؟

جواب: جو رقم کمیٹی کے لیے جمع کروائی جاتی ہے اس کی حیثیت قرض کی ہے، لہٰذا جب اتنی رقم جمع ہوئی کہ نصاب تک پہنچ جائے تو سال بسال اس کی زکوٰۃ فرض ہوگی۔ ہاں فوراً ادا کرنا ضروری نہیں بلکہ جب رقم ملے اور وہ نصاب کا پانچواں حصہ ہو تو زکوٰۃ دی جائے اور پچھلے تمام سالوں کی زکوٰۃ دی جائے گی۔

(فتاویٰ اہل سنت، کتاب الزکوٰۃ ص: ۲۵۲)

س۹۔ کرایہ پر چلنے والی گاڑیوں پر زکوٰۃ ہے یا نہیں؟

جواب: کرایہ کی گاڑیوں پر زکوٰۃ واجب نہیں اگرچہ وہ کئی لاکھ کی ہو۔ البتہ کرایہ سے سال تمام پر جو پس انداز ہوگا اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی اگر خود یا اور مال سے مل کر بقدر نصاب ہوں۔ (فتاویٰ برکاتیہ ص: ۳۱۳)

س۱۰۔ پلاٹ برائے تجارت میں زکوٰۃ لازم ہے یا نہیں؟

جواب: جو زمین فروخت کرنے کے لیے خریدی گئی ہو وہ مال تجارت ہے اور سال تمام ہونے کے بعد مال تجارت پر زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے، اگر وہ زمین دسیوں سال تک فروخت نہ ہو تب بھی ہر سال اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی رہے گی۔

(فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص: ۲۶۱)

س۱۱۔ کیا مکتب میں زکوٰۃ لگا سکتے ہیں؟

جواب: دینی مکاتب کے مصارف قلیل ہوتے ہیں وہ لوگوں کے چندے، عطیات اور چرم قربانی کی رقم سے چل سکتے ہیں، اس لیے ان میں زکوٰۃ وصدقہ کی رقم نہ استعمال کریں۔ ہاں جس جگہ لوگ اتنے غریب ہوں کہ نہ چلا سکیں یا بخیل ہوں کہ ہزار جد وجہد کے باوجود بقدر کفایت نہ دیں تو وہاں ضرورت کے مقدار زکوٰۃ وصدقۂ فطر کی رقم سے حیلہ شرعیہ کر کے خرچ کر سکتے ہیں۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص: ۴۲۳)

س۱۲۔ دنیاوی تعلیم کے لیے زکوٰۃ لینا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔ کیوں کہ شریعت مطہرہ نے جس طالب علم کو زکوٰۃ کا مستحق قرار دیا ہے وہ دینی طالب علم ہے، جو خدا کی طاعت وقربت کے لیے علم دین کی تحصیل میں کوشاں ہو۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص: ۴۱۶)

س۱۳۔ جہیز کے لیے رکھے زیور کا مالک کون اور زکوٰۃ کس پر؟

جواب: لڑکی کی شادی سے پہلے عام طور پر سونا وغیرہ لڑکی کی ملک نہیں ہوتا، لڑکی کے ماں یا باپ میں سے جس کی ملکیت میں یہ ہے دیکھا جائے گا کہ ان کے پاس اس کے علاوہ بھی حاجت اصلیہ کے علاوہ سونا یا چاندی یا رقم وغیرہ ہے اور یہ سب مل کر ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کو پہنچ جاتے ہوں تو سال پورا ہونے پر لڑکی کے ماں یا باپ یعنی جو اس کا مالک ہے اس پر زکوٰۃ ہوگی۔

(فتاویٰ اہل سنت، کتاب الزکوٰۃ ص: ۱۰۷)

س۱۴۔ فریج، واشنگ مشین، آئس بکس وغیرہ حاجت اصلیہ میں ہے یا نہیں؟

جواب: فی زمانہ سامان مذکورہ کا شمار ضروریات زندگی یا اثاث خانہ میں ہے جس کا استعمال متوسط گھرانوں میں عام ہو چکا ہے، مذکورہ سامان مال تو ہیں مگر مال غیر نامی ہیں لہٰذا ان پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ (فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص: ۲۶۱)

س۱۵۔ استعمالی موبائل حاجت اصلیہ میں ہے یا نہیں؟

جواب: استعمالی موبائل حاجت اصلیہ میں شمار ہوگا، اس لیے موبائل کی وجہ سے نہ زکوٰۃ

واجب ہوگی اور نہ ہی قربانی۔ (فتاویٰ اہل سنت، کتاب الزکوٰۃ ص: ۱۲۲)

س۱۶۔ کمپیوٹر کب حاجت اصلیہ کہلائے گا؟

جواب: اگر کمپیوٹر یا انٹرنیٹ روزمرہ کے استعمال میں لاتا ہے خواہ وہ استعمال گھریلو ہو یا کاروباری تو یہ بھی حاجت اصلیہ میں شامل ہوں گے اور اگر ان کا غیر ضروری استعمال کرتا ہو تو حاجت اصلیہ سے خارج ہے۔ (فتاویٰ اہل سنت، کتاب الزکوٰۃ ص: ۱۲۴)

س۱۷۔ زکوٰۃ کی رقم سے مفت دواخانہ کھولنا کیسا ہے؟

جواب: زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے زکوٰۃ کی رقم یا کسی اور چیز کا مستحق کو مالک بنا دینا ضروری ہے، لہٰذا زکوٰۃ کی رقم سے دواخانہ کھول لیا تو زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔

(فتاویٰ اہل سنت، کتاب الزکوٰۃ ص: ۴۱۲)

س۱۸۔ اسکول اور کالج میں چرم قربانی دینا کیسا ہے؟

جواب: ہرگز نہ دیا جائے کیوں کہ چرم قربانی کا روپیہ ثواب وقربت ہی کے کاموں میں خرچ کیا جا سکتا ہے۔ (فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص: ۲۶۳)

حج کے متعلق سوال وجواب

س۱۔ حالت احرام میں خوشبودار پاؤڈر وصابن کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: حالت احرام میں خوشبودار پاؤڈر اور خوشبودار صابن میں اگر خوشبو کی آمیزش اس قدر ہو کہ وہ صابن یا پاؤڈر پر غالب آجائے تو اس کو محرم نے استعمال کیا تو دم واجب ہوگا اور اگر خوشبو غالب نہیں ہوتی تو محرم پر صرف صدقہ واجب ہوگا۔ لہٰذا حالت احرام میں محرم کو چاہیے کہ ایسے پاؤڈر اور صابن ہرگز استعمال نہ کرے۔

(فتاویٰ قادریہ جلد اول ص: ۴۰۴)

س۲۔ حالت احرام میں ٹوتھ پیسٹ کر سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: صرف برش استعمال کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں اور ٹوتھ پیسٹ میں خوشبو نہ ہو تو اسے بھی دانتوں پر ملنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن عام طور پر ٹوتھ پیسٹ خوشبودار

ہوتے ہیں، اس لیے اس کا استعمال ممنوع ہے، اسے استعمال کرنے سے صدقہ واجب ہوگا۔ (آپ کے مسائل ص:۱۰۱)

س۳۔ کیا حالت احرام میں بام یا وکس لگا سکتے ہیں؟

جواب: ٹائیگر بام ہو یا اس جنس کا کوئی اور بام یا وکس یا اس کا قائم مقام کیپ سول اسے پیشانی اور ناک وغیرہ پر لگانا مکروہ ہے۔ پھر اگر کسی نے اس مقدار میں بام وغیرہ لگایا کہ دیکھنے والے یہ محسوس کریں کہ اس نے خوشبو لگائی ہے تو اس پر دم واجب ہے اور اگر دیکھنے والے خوشبو نہ کہیں بلکہ بام یا وکس وغیرہ کہیں تو صرف صدقہ (واجب) ہے۔ (آپ کے مسائل ص:۱۰۲)

س۴۔ حج وعمرہ میں مانع حیض دواؤں کا استعمال کیسا ہے؟

جواب: عورتوں کو حیض بند کرنے والی دواؤں کا استعمال ممنوع ہے، کیوں کہ یہ صحت کے لیے مضر ہے اور اس سے بیماری پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا عورتوں کو منع حیض دوا نہیں استعمال کرنی چاہیے، لیکن اگر استعمال کر چکی ہیں تو اس سے حج وعمرہ اور دیگر عبادات بدنیہ مثلاً صوم وصلاۃ وغیرہ میں کوئی خرابی نہ آئے گی، کیوں کہ دم حیض کا آنا ہی مانع صلاۃ وصوم وطواف تھا۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۵۰۰)

س۵۔ بال صفا سے قصر وحلق صحیح ہے یا نہیں؟

جواب: صابن یا کریم جس سے بال صاف ہو جاتا ہے، اس سے بھی بال دور کرنا جائز ہے، بشرطیکہ وہ نجس اور خوشبودار نہ ہو۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۴۹۳)

س۶۔ نس بندی کرانے والا حج کر سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: ضبط تولید کے لیے مرد کو نسبندی کرانا شرعاً ناجائز وحرام ہے، اس لیے نس بندی کرانے سے فعل حرام کا مرتکب ہوا، لہٰذا توبہ کرے پھر بعد توبہ حج کر سکتا ہے کہ نس بندی مانع حج نہیں۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۴۹۲)

س۷۔ سعودی ادارہ ڈیولپمنٹ کے ذریعہ قربانی کروانا کیسا ہے؟

جواب: ''ڈیولپمنٹ بینک'' میں قربانی کی رقم جمع کرنا اور قربانی کا اختیار دینا ناجائز ہے،

کیوں کہ سعودی حکومت فی الوقت وہابی حکومت ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۵۱۰)

س۸۔ حج فرض کی ادائیگی کے لیے تصویر کشی کا کیا حکم ہے؟

جواب: حج فرض کی ادائیگی کے لیے اکابر علمائے اہل سنت نے فوٹو کی اجازت دی ہے، اس لیے کہ حج کرنے کے لیے حکومتی طور پر فوٹو کھنچوانا شرط ہے، اس کے سوا کوئی چارہ نہیں، لہٰذا صرف حج فرض کی ادائیگی کے لیے فوٹو کھنچوانا جائز ہے۔ (فتاویٰ قادریہ جلد اول ص:۳۸۹)

س۹۔ بیرون ممالک جانے والوں کی ایجنٹنگ سے حاصل شدہ رقم سے حج کرنا کیسا ہے؟

جواب: بیرون ممالک جانے والے افراد کی ایجنٹنگ میں حاصل شدہ رقم سے حج کرنا جائز و درست ہے کہ وہ اجیر مشترک ہوتے ہیں اور کام پر مزدوری لیتے ہیں، جو جائز ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۴۹۱)

س۱۰۔ فکس ڈپازٹ کی رقم پر جو نفع ملتا ہے اس سے حج کرنا کیسا ہے؟

جواب: یہاں کے بینک میں رقم جمع کرنے سے جو نفع ملتا ہے اس سے حج کرنا اور اپنی دوسری ضروریات میں اسے خرچ کرنا جائز ہے۔ اس لیے کہ وہ شرعاً سود نہیں بلکہ مال حلال ہے اور اگر سود سمجھ کر لیا تو ضرور گنہگار ہوگا، کیوں کہ اس کے سمجھنے سے وہ سود نہ ہو جائے گا۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص:۳۵۳)

س۱۱۔ حج میں سبسڈی جائز ہے یا نہیں؟

جواب: حج میں سبسڈی (Subsidy) شرعاً جائز ہے کہ یہ ایک قسم کا ڈسکاؤنٹ (Discount) اور چھوٹ ہے، اگر اس کو حکومت ہند کا عطیہ مانا جائے تو بھی کوئی حرج نہیں کیوں کہ حکومت کے اموال میں تمام رعایا کا حق ہوتا ہے تو مسلمانوں کا بھی حق ہوا، اس طور پر اگر حکومت حاجی کے کرائے میں سبسڈی دیتی ہے تو وہ ایک طرح حاجی کو اس کا حق دیتی ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۵۰۲)

نکاح کے متعلق سوال وجواب

س۱۔ موبائل پر منعقد ہونے والا نکاح صحیح ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب: موبائل اور انٹرنیٹ پر نکاح کرنا ناجائز مطلقاً ہرگز صحیح نہیں (یعنی نکاح ہوگا ہی نہیں) کیوں کہ نکاح کے شرائط میں سے ہے کہ ایجاب وقبول کے الفاظ کو دونوں گواہ ایک ساتھ سنیں اور موبائل یا انٹرنیٹ پر یہ کسی طرح ممکن نہیں اور اگر ایک ساتھ سننے کی صورت پیدا ہوجائے تب بھی جائز نہیں، اس لیے کہ پردہ کے پیچھے سے گواہی معتبر نہیں، لہٰذا جو لوگ موبائل وغیرہ سے نکاح کرتے ہیں وہ جائز ونافذ نہیں ہوتا ہے۔ (فتاویٰ قادریہ جلد اول ص:۴۶۵)

س۲۔ موبائل، لیپ ٹاپ یا انٹرنیٹ کے ذریعہ ویڈیو کالنگ سے نکاح منعقد ہوگا یا نہیں؟

جواب: لیپ ٹاپ اور انٹرنیٹ پر اگرچہ قاضی اور شاہدین کی صورت نظر آئے مگر اس پر لی گئی شہادت حقیقت میں شہادت نہیں ہے۔ شہادت کا لغوی معنی ہے ''حضور'' اور شاہد کا معنی ہے ''حاضر'' یہاں شاہد مجلس قضا میں حاضر نہیں بلکہ وہاں سے بہت دور اور غائب ہے، یہ الگ بات ہے کہ مشین کی وجہ سے اس کا عکس نظر آرہا ہے۔ لہٰذا انٹرنیٹ اور لیپ ٹاپ پر شہادت کے کلمات ادا کرنے کی شرعی حیثیت محض خبر کی ہے، شہادت کی نہیں (اور نکاح میں شہادت شرط ہے، اس لیے ویڈیو کالنگ سے نکاح منعقد نہ ہوگا)۔ (آپ کے مسائل ص:۱۳۱)

س۳۔ انٹرنیٹ سے نکاح منعقد ہونے کی کوئی صورت بیان کریں؟

جواب: اگر لڑکی نے قاضی کو اپنے نکاح کا وکیل بنادیا، مثلاً یہ کہہ دیا کہ فلاں بن فلاں کے ساتھ میرا نکاح کردو اور قاضی نے گواہوں کے روبرو اس لڑکی کا نکاح معین لڑکے کے ساتھ کردیا اور اس منظر کو انٹرنیٹ پر دکھادیا گیا تو نکاح شرعاً صحیح و درست ہے، بغیر انٹرنیٹ اور لیپ ٹاپ کے بھی نکاح اس طور پر کیا جاسکتا ہے۔

(آپ کے مسائل ص:۱۳۱)

س۴۔ کورٹ میرج کیا شرعاً نکاح ہے؟

جواب: کورٹ میرج کے ذریعہ کیا ہوا نکاح شرعاً منعقد نہیں ہوتا کہ اس میں ایجاب و قبول کرایا ہی نہیں جاتا، بلکہ لڑکا لڑکی کورٹ میں اپنے بالغ ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے حاکم سے اس بات کی اجازت چاہتے ہیں کہ ہم بالغ اور خود مختار ہیں بغیر کسی دباؤ کے اپنی مرضی سے میاں بیوی بن کر رہنا چاہتے ہیں، حاکم قانونی کاروائی اور جانچ کے بعد انھیں میاں بیوی تسلیم کرتے ہوئے میرج سرٹیفکٹ دے دیتا ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۳۹۰)

س۵۔ کیا نکاح کے بعد قانونی بچاؤ کے لیے کورٹ میرج کر سکتے ہیں؟

جواب: ہاں۔ اگر لڑکا لڑکی دو گواہوں کی موجودگی میں باہم مسنون طریقے پر ایجاب وقبول کرلیں، ساتھ ہی لڑکا، لڑکی کا کفو بھی ہو تو نکاح منعقد وصحیح ہوگا، پھر وہ قانونی بچاؤ کے لیے کورٹ میرج بھی کر سکتے ہیں۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۳۹۱)

س۶۔ حکومت کا لڑکے کی شادی ۲۲/سال اور لڑکی کی ۱۸/سال سے پہلے کرنے کو روکنا کیسا ہے؟

جواب: شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں، بلکہ یہ شریعت کے خلاف اور حکومت کی طرف سے ظلم اور زیادتی ہے۔ جب بالغہ لڑکی اور لڑکا کے لیے مناسب رشتہ مل جائے تو بلاوجہ تاخیر نہ کی جائے، خواہ ان کی عمر ۲۲/اور ۱۸/سے کم ہی کیوں نہ ہو۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول ص:۵۲۷)

س۷۔ صحبت کرتے وقت کنڈوم کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: کنڈوم کا استعمال شرعاً جائز ودرست ہے کہ کنڈوم یعنی نرود سے صرف منی کو رحم میں جانے سے روکنا ہے اور اسے فقہائے کرام نے جائز قرار دیا ہے۔ البتہ بیوی کی رضامندی ہو تو بہتر ہے۔ (فتاویٰ قادریہ جلد اول ص:۴۲۷)

س۸۔ ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعہ بچہ پیدا کرنا کیسا ہے؟

جواب: ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعہ بچہ پیدا کرنا یا کروانا ناجائز وحرام ہے، اس لیے کہ یہ

سخت بے حیائی اور حرام ہے کہ کسی مرد کی منی ٹیوب میں لے کر کسی دوسری عورت کے رحم میں داخل کی جائے، ٹیسٹ ٹیوب سائنسی دنیا کی ایجاد ہے جس کا اسلام و شریعت سے کوئی تعلق نہیں۔ (فتاویٰ قادریہ جلد اول ص:۴۶۶)

س۹۔ ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعہ پیدا ہونے والا بچہ حلالی ہوگا یا حرامی؟

جواب: ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعہ پیدا ہونے والا بچہ حرامی اور غیر ثابت النسب ہوگا جب کہ اس عمل میں کسی بھی غیر مرد شخص کی منی ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعہ کسی بھی غیر عورت کے رحم میں انجیکٹ (Inject) کر دیا جائے، جس سے نکاح کی حکمت بالغہ (یعنی حفظ نسب) مفقود ہو جائے گی۔ ہاں اگر اسی عورت کے شوہر کی منی لے کر اس کی بیوی کے رحم میں داخل کی جائے تو بچہ ثابت النسب ہوگا۔

(فتاویٰ قادریہ جلد اوّل ص:۴۶۷)

س۱۰۔ ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعہ استقرار حمل کہاں تک جائز ہے؟

جواب: ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے ذریعہ استقرار حمل کی چھ شکلیں پائی جاتی ہیں۔ ان میں ایک شکل یہ ہے کہ شوہر کا مادۂ تولید اور اس کی بیوی کا بیضۂ تولید باہر نکال کر ایک مخصوص طریقہ سے ایک خاص قسم کی ٹیوب میں جمع کیا جاتا ہے پھر ان کی نشوونما کی جانچ کر کے عورت کے رحم میں دونوں کو ڈال دیا جاتا ہے، خاص اس شکل کا حکم یہ ہے کہ:

(۱) اگر مرد اپنے ہاتھ سے اخراج منی کرے تو یہ مکروہ ہے کہ یہ بلا ضرورت شرعیہ استمتاع بالجزء ہے۔

(۲) ہاں اگر اس کی بیوی اپنے ہاتھ سے ایسا کرے تو یہ مکروہ نہیں کہ یہ نہ استمتاع بالجزء ہے اور نہ ہی سفح ماء (منی کو ضائع کرنا) کہ اس سے مقصود استقرار ہے۔ یوں ہی شوہر کو عزل کا طریقہ اختیار کر کے اپنا مادۂ تولید محفوظ کرنے کی بھی اجازت ہے۔

(۳) اجنبی مرد یا عورت اگر عورت کا بیضۂ تولید نکالے پھر ٹیسٹ ٹیوب بے بی میں استقرار کے بعد عورت کے رحم میں منتقل کرے تو نقل و اخراج کا یہ عمل حرام ہے کہ بلا ضرورت شرعیہ اجنبی عورت یا مرد کا کسی عورت کی شرمگاہ دیکھنا اور دکھانا

حرام ہے۔

(۴) ہاں اگر شوہر یا عورت خود ڈاکٹر ہوں یا ان میں سے کوئی یہ عمل سیکھ کر اسے خود انجام دے تو یہ جائز ہے۔

(۵) اس شکل خاص میں بیوی کے شکم سے جو بچہ پیدا ہوا وہ بہر حال ثابت النسب ہے۔

(۶) اس شکل خاص کے سوا بقیہ پانچوں شکلیں حرام ہیں، ان میں کوئی پہلو جواز کا نہیں۔ (فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص:۲۶۴/۲۶۵)

طلاق کے متعلق سوال وجواب

س۱۔ موبائل فون پر طلاق دینے سے طلاق واقع ہوگی یا نہیں؟

جواب: اگر فون پر اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے تم کو طلاق دی اور وہ شخص اس کا اقرار بھی کرے تو طلاق واقع ہو جائے گی۔ (فتاویٰ قادریہ جلد دوم ص:۱۰۱)

س۲۔ کیا میسج سے طلاق ہو جائے گی؟

جواب: میسج کے ذریعہ بھی طلاق واقع ہو جائے گی۔ (مفہوم، آپ کے مسائل ص:۱۳۹)

س۳۔ ٹیبلیٹ کے نشے میں دی گئی طلاق کا کیا حکم ہے؟

جواب: طلاق واقع ہو جائے گی۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم ص:۱۸۳)

س۴۔ کورٹ اور کچہری سے لی گئی طلاق کا کیا حکم ہے؟

جواب: کچہری کے حکام کی طلاق ہرگز قابل قبول نہیں کہ طلاق دینے کا اختیار صرف شوہر کو ہے نہ کہ حکام کو۔ (فتاویٰ برکاتیہ ص:۱۵۳)

س۵۔ مار پیٹ کر، دھمکی دے کر طلاق نامہ پر دستخط لینے سے طلاق واقع ہوگی یا نہیں؟

جواب: اگر اکراہ شرعی پایا گیا اور اس صورت میں اس نے طلاق نامہ پر دستخط کر دیا مگر زبان سے اس نے طلاق نہ دی، نہ نیت کی تو طلاق واقع نہ ہوئی اور اگر زبان سے طلاق دی یا اکراہ شرعی کے بغیر طلاق نامہ پر دستخط کر دیا تو طلاق واقع ہو گئی۔

(فتاویٰ برکاتیہ ص:۱۵۱)

س۶۔ کورٹ نے شوہر بیوی کو الگ رہنے کا حکم دیا تو کیا اس سے طلاق واقع ہو جائے گی؟

جواب: کورٹ کا بیوی کو اپنے شوہر کے ساتھ نہ رہنے کی اجازت دینا محض ایک قانونی اجازت ہے، طلاق نہیں، بیوی اگر عمر بھر شوہر سے الگ رہے تب بھی طلاق واقع نہ ہوگی۔ کیونکہ طلاق کا اختیار اسلام نے صرف شوہر کو دیا ہے، وہ طلاق دے گا تو طلاق پڑے گی اور نہیں دے گا تو نہیں پڑے گی۔ (آپ کے مسائل ص:۱۵۱)

س۷۔ کیا کنڈوم لگا کر حلالہ درست ہوگا؟

جواب: ہاں۔ حلالہ صحیح ہوگا۔ (آپ کے مسائل ص:۱۴۸)

مدرسہ اور تعلیم کے متعلق سوال و جواب

س۱۔ ہندی اور انگریزی زبان مسلمانوں کو سیکھنا کیسا ہے؟

جواب: ہندی، انگریزی نفس زبان سیکھنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔ (فتاوٰی برکاتیہ ص:۲۵۱)

س۲۔ ہندی اور انگریزی تعلیم مسلمانوں کو حاصل کرنا کیسا ہے؟

جواب: دینی تعلیم کے علاوہ دوسری ایسی تعلیم کہ جو دین کی ضروری تعلیم کے لیے رکاوٹ بنے مطلقاً حرام ہے، چاہے وہ ہندی، انگریزی تعلیم ہو یا کوئی دوسری۔ ہاں اگر کوئی شرعی خرابیاں نہ ہوں تو بقدر ضرورت علم دین حاصل کرنے کے بعد ریاضی و ہندسہ اور حساب و جغرافیہ وغیرہ سیکھنے کی ممانعت نہیں، خواہ وہ کسی زبان میں ہوں۔ (فتاوٰی برکاتیہ ص:۲۵۱)

س۳۔ جن اسکولوں میں ٹائی لگانا لازم ہے ان میں بچوں کو پڑھانا کیسا ہے؟

جواب: جن انگریزی اسکولوں میں ٹائی لگانا لازمی ہے ان میں بچوں کو تعلیم دلانا حرام ہے۔ (فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۵۰۳)

س۴۔ طالب علم سے لیٹ فیس وصول کرنا کیسا ہے؟

جواب: بعض مدارس میں رخصت معینہ پر تاخیر کرنے والے طالب علم سے لیٹ فیس وصول کی جاتی ہے، وہ جائز و درست ہے۔ (فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۴۲۱)

س۵۔ یوم اساتذہ منانا کیسا ہے؟

جواب: یوم اساتذہ منانا جائز ہے، خواہ وہ کسی تاریخ میں بھی ہو کہ اس میں اساتذہ کی تعظیم اور ان کے شکر و احسان کی بجا آوری ہے اور اپنے استاذ کی تعظیم جس طرح بھی کی جائے درست و جائز ہے۔ (فتاوٰی فقیہ ملت جلد دوم ص:۲۸۰)

س۶۔ ''کرسمس ڈے'' منانا کیسا ہے؟

جواب: ''کرسمس ڈے'' عیسائیوں کا خاص تیوہار اور ان کا شعار ہے، اور غیروں کا شعار اپنانا ناجائز و گناہ ہے۔ (فقہی سالنامہ (۲۱) ص:۵۰)

س۷۔ رشوت دے کر مدرسہ الحاق کروانا اور ایڈ لینا کیسا ہے؟

جواب: مدارس عربیہ کا الحاق کروانا اور ایڈ لینا جائز ہے اور مسلمانوں کا حق ہے اور اپنا حق پانے کے لیے رشوت دینا جائز ہے، اگرچہ لینے والا گنہگار ہوگا۔

(فتاوٰی برکاتیہ ص:۴۰۲)

س۸۔ فرضی طلبہ دکھا کر رجسٹر کی خانہ پُری کرنا کیسا ہے؟

جواب: طلبہ کی تعداد، ان کی حاضریاں اور داخلہ وغیرہ کے متعلق جھوٹے رجسٹر بنانا جائز نہیں کہ یہ غدر ہے اور غدر و بدعہدی مطلقاً سب سے حرام ہے اور جھوٹا رجسٹر بنانے والا مبتلائے فسق ہے۔ (فتاوٰی برکاتیہ ص:۴۰۴)

س۹۔ کتاب پر بنے ہوئے کارٹون کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کارٹون ایسا ہے کہ عام طور سے اس کی پرستش کی جاتی ہے تو اسے کتابوں میں رکھنا درست نہیں، کیوں کہ اس سے اس کی تعظیم سمجھ میں آتی ہے۔ ہاں اگر وہ موضع اہانت ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر کارٹون ایسا نہیں ہے تو درست ہے۔

(فقہی سالنامہ (۲۱) ص:۶۹/۷۰)

س۱۰۔ کیا کارٹون پر تصویر کا اطلاق ہوگا؟

جواب: اگر کارٹون سر بریدہ نہ ہو یا اس کا چہرہ مٹا ہوا نہ ہو تو اس پر تصویر کا اطلاق ہوگا، آنکھ یا کان کا نہ ہونا، ایسے ہی ہاتھ یا پاؤں کا کٹا ہوا ہونا اس کا کچھ اعتبار نہیں،

اس لیے کہ ان کے بغیر بھی اس کی پرستش ہوتی ہے۔ ہاں اگر سر کٹا ہوا ہو یا پورا چہرہ مٹا دیا گیا ہو تو اس پر تصویر کا اطلاق نہ ہوگا، کیوں کہ اس کے بغیر اس کی پرستش نہیں ہوتی۔ (فقہی سالنامہ (۲۱) ص:۶۹)

س۱۱۔ سائنس کے جس مضمون میں مینڈک وغیرہ کی چیر پھاڑ کی جاتی ہو اور اس کی تصویر بھی بنائی جاتی ہو، اس کا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: ایذائے حیوان شرعاً ممنوع ہے اور ذی روح کی تصویر سازی حرام و ناجائز ہے، اس لیے ایسا مضمون نہیں پڑھنا چاہیے۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم ص:۶۶۱)

خرید و فروخت کے متعلق سوال و جواب

س۱۔ شیئر بازار کا کاروبار کرنا کیسا ہے؟

جواب: شیئر بازار کا کاروبار کرنا جائز نہیں کہ اس میں اپنے روپے کا حصہ دوسرے کے ہاتھ بیچا اور خریدا جاتا ہے اور یہ دونوں باتیں حرام ہیں۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۲۳۸)

س۲۔ غیر مسلم کمپنی کے شیئر غیر مسلم سے شیئر بازار میں خریدنا و بیچنا کیسا ہے؟

جواب: اپنا شیئر دوسرے سے بیچنا یا دوسرے کا شیئر خریدنا حرام ہے، ہرگز جائز نہیں، خواہ یہ معاملہ مسلم کے ساتھ ہو یا غیر مسلم کے ساتھ۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص:۱۹۶)

س۳۔ ٹاٹا برلا، ریلائنس وغیرہ بڑی اور مستند کمپنیوں کے شیئر کی خرید و فروخت کا کیا حکم ہے؟

جواب: سرمایہ کمپنی کے حصص (شیئرز) میں شمولیت کا ناجائز و گناہ ہونا فقط کمپنی کے خسارے کی وجہ سے نہیں کہ خسارے میں کم پڑنے والی ٹاٹا برلا اور ریلائنس جیسی مستند کمپنیوں کے شیئرز کی خرید و فروخت جائز ہو جائے، بلکہ کمپنی کے تمام حصے داروں کا اپنے ذمے دوسروں کے سودی قرض کا بار لینے یا کم از کم اس پر رضامند ہونے پر قرض پر سود ادا کرنے کی وجہ سے ہے (لہٰذا ان کا حصول اور ان کی خرید و فروخت ناجائز و گناہ ہے)۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۲۶۴)

س۴۔ F.I.C نیٹ ورکنگ کمپنی سے ملحق ہونا کیسا ہے؟

جواب: ایسی کمپنی سے مسلمانوں کو ملحق نہیں ہونا چاہیے کہ اس میں مال و اوقات کے ضائع ہونے کا قوی اندیشہ ہے، کیوں کہ ایسی پرائیویٹ کمپنیوں کے مالک اکثر چالاک قسم کے بزنس مین ہوتے ہیں، جو ہر طرح کا مال تیار کرتے ہیں اور لوگوں کو بیوقوف بنا کر گھروں میں بیٹھے بیٹھے ہی پیسہ کمانے کا نیا نیا طریقہ بناتے ہیں، انھیں میں سے ایک ''ایف، آئی، سی'' بھی ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۲۴۳)

س۵۔ آن لائن خرید و فروخت کرنا کیسا ہے؟

جواب: اپنا سامان آن لائن بیچنا جائز ہے، مگر جب تک اس پر خریدار کا قبضہ نہ ہو جائے اسے بیچنا جائز نہیں۔ (آپ کے مسائل ص:۱۶۰)

س۶۔ غیر جاندار کا فوٹو اور ویڈیو بنا کر یوٹیوب (Youtube) انٹرنیٹ پر فروخت کرنا کیسا ہے؟

جواب: غیر جاندار کا فوٹو کھینچنا جائز و حلال ہے، اس لیے قدرتی مناظر مثلاً دریا، پہاڑ، آبشار، شجر و حجر وغیرہ کے فوٹو کیمرے سے لینا، ان کا ویڈیو بنانا اور انٹرنیٹ پر ان کو فروخت کرنا سب جائز و حلال ہے، اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔

(آپ کے مسائل ص:۱۶۰)

س۷۔ ویب سائٹ، کمپنی لوگو، اشتہار کے لیے کارٹون بنانا کیسا ہے؟

جواب: کارٹون عام طور پر کسی نہ کسی جاندار کی حکایت کرتے ہیں، کسی جاندار کی بگڑی ہوئی شبیہ کو کارٹون کہا جاتا ہے اور ان کے ذریعہ اشتہار میں لطف پیدا کیا جاتا ہے، چوں کہ جاندار کی تصویر بنانا بنوانا حرام ہے، اس لیے ان کا کارٹون بنانا بنوانا بھی حرام ہے۔ (آپ کے مسائل ص:۱۶۰)

س۸۔ نوٹ کی بیع نوٹ کے عوض کمی بیشی کے ساتھ جائز ہے یا نہیں؟

جواب: نوٹوں کی بیع نوٹوں کے عوض کمی بیشی کے ساتھ (نقد) جائز ہے اور اُدھار جائز نہیں۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص:۲۰۴)

س۹۔ دو ملکوں کی کرنسیوں کا کمی بیشی سے تبادلہ جائز ہے یا نہیں؟

جواب: دو ملکوں کی کرنسیوں چوں کہ دو جنس ہیں اس لیے ان کا تبادلہ کمی بیشی کے ساتھ جائز ہے، مگر ادھار تبادلہ سے احتیاط برتی جائے، کیوں کہ علما کی ایک جماعت نے بدلین پر قبضہ کرنے کو مجلس میں ضروری قرار دیا ہے۔

(فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص: ۲۵۸)

س۱۰۔ سکہ کا تبادلہ نوٹ سے کمی بیشی کے ساتھ کیسا ہے؟

جواب: سکہ کا تبادلہ نوٹ سے کمی زیادتی کے ساتھ یہ جائز ہے بلکہ ادھار بھی جائز ہے کہ یہ دونوں دو جنس ہیں اور جب جنس مختلف ہو تو کمی بیشی کے ساتھ نقد ادھار دونوں طرح فروخت کرنا جائز ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص: ۲۳۸)

س۱۱۔ چیک کی خرید و فروخت کرنا کیسا ہے؟

جواب: چیک ایک سند زر ہے اور اس حیثیت سے وہ مال متقوم نہیں، چیک مثلاً ایک ہزار روپے کا ہے اور ایک ہزار روپے نقد لے کر چیک دے دیا تو یہ جائز ہے، کیوں کہ یہ حقیقتاً ہزار روپے قرض لے کر ہزار روپے تاخیر کے ساتھ ادائیگی ہے اور کمی بیشی کی شرط سے خالی ہونے کی وجہ سے جائز ہے۔ (فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص: ۲۰۶)

س۱۲۔ چیک کیشنگ کا کاروبار کرنا کیسا ہے؟

جواب: چیک کیشنگ کا موجودہ کاروبار اور اس کی دوکان یا اس میں ملازمت جائز نہیں، کیوں کہ اس میں سود کی آلائش ہے۔

(آپ کے مسائل ص: ۱۶۶۔ فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص: ۲۵۱)

س۱۳۔ نقد سامان اور ادھار سامان کا الگ الگ بھاؤ رکھنا کیسا ہے؟

جواب: نقد اور ادھار کا الگ الگ بھاؤ رکھنا شریعت میں جائز ہے، مگر یہ ضروری ہے کہ سامان بیچتے وقت ہی یہ طے کر دے کہ اس سامان کی قیمت نقد خرید و تو اتنی ہے اور ادھار خرید و تو اتنی ہے۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد اول ص: ۲۸۰/۲۸۱)

س۱۴۔ اسمگلنگ کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

جواب: اسمگلنگ ملکی قانون کے اعتبار سے جرم ہے، اس سے ازروئے شرع ہر مسلمان کو

بچنا لازم ہے۔ (فتاویٰ برکاتیہ ص: ۱۹۸)

س۱۵۔ افیون کی خرید و فروخت جائز ہے یا نہیں؟

جواب: افیون کی خرید و فروخت جائز ہے، البتہ اس کی بیع ایسے شخص سے کرنا جو اسے ناجائز طور پر کھاتا ہو ممنوع ہے کہ یہ معصیت پر اعانت ہے۔

(فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص: ۲۰۳)

س۱۶۔ دلالی کی رقم کھانا اور جھوٹ بول کر حلفیہ بیان دے کر بیع کرانا کیسا ہے؟

جواب: دلالی کا اگر یہ مطلب ہے کہ بائع اور مشتری سے بکوانے اور خریدوانے کی اجرت لیتا ہے تو یہ جائز ہے، البتہ جھوٹی قسم کھا کر یا جھوٹ بول کر بیع کرانا حرام و ناجائز ہے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص: ۱۹۰)

س۱۷۔ کیبل ٹی وی اور کیبل انٹرنیٹ سے کنکشن کا کاروبار کیسا ہے؟

جواب: کیبل ٹی وی اور کیبل انٹرنیٹ سے کنکشن کا کاروبار عام حالت میں ناجائز و گناہ ہے، کیوں کہ ٹی وی چینل اور انٹرنیٹ کے جائز و ناجائز ہر طرح کے پروگرام دیکھنے، سننے کا ذریعہ یہ کیبل ہے، اس لیے اس کاروبار کی اجازت نہیں۔

(آپ کے مسائل ص: ۱۶۳)

س۱۸۔ ٹی وی۔ ریڈیو اور کیمرہ کا استعمال ان کی تجارت و مرمت درست ہے یا نہیں؟

جواب: ریڈیو کا استعمال اگر جائز چیزوں کے لیے ہو تو درست ہے اور اس کی تجارت و مرمت کا کام اس کا پیشہ اختیار کرنا بھی درست ہے کہ یہ معصیت کے لیے متعین نہیں کہ اس کے ذریعہ خبریں، نعت و منقبت، تلاوت کلام پاک سب سنی جاتی ہیں۔ یوں ہی ٹی وی اور کیمرہ بھی معصیت کے لیے متعین نہیں، اس لیے ان کی بھی تجارت و مرمت جائز و درست ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص: ۳۶۱)

س۱۹۔ سیکورٹی کے لیے کیمرہ لگانا کیسا ہے؟

جواب: بوجہ حاجت سیکورٹی ویڈیو بنانا جائز ہے، اس کی نظیر حفاظت کے لیے کتا پالنے کی اجازت کا مسئلہ ہے۔

(آپ کے مسائل ص: ۱۶۶)

س۲۰۔ لاٹری کا ٹکٹ خریدنا بیچنا کیسا ہے؟

جواب: لاٹری ایک قسم کا جوا ہے، اس کے ٹکٹ خریدنا و بیچنا حرام، ٹکٹ بیچنے کا مطلب جوئے کے شر کا فراہم کرنا ہے، جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ لوگوں کو جوئے کی ترغیب دی جائے اور اس حرام کام پر آمادہ کیا جائے۔ اور یہ بحکم قرآن حرام ہے۔

(فتاویٰ رحمانیہ ص:۳۲۱)

س۲۱۔ کیا جاندار چیزوں کے کھلونوں کی تجارت جائز ہے؟

جواب: جاندار چیزوں کے کھلونوں کی بیع جائز اور اس کی کمائی حلال ہے، جب کہ مٹی کا نہ ہو۔ ان کھلونوں کا بچوں کو کھیلنے کے لیے دینا، بچوں کا ان سے کھیلنا یہ ناجائز نہیں کہ تصویر کا بروجہ اعزاز گھر میں رکھنا منع ہے نہ کہ مطلقاً یا بروجہ اہانت بھی۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۲۴۴)

س۲۲۔ بچیوں کے لیے گڑیا خریدنا اور بنانا شرعاً کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ البتہ شرط یہ ہے کہ جاندار تصویر والی نہ ہوں، فقط کپڑے وغیرہا کی ہونا ضروری ہے۔ (فتاویٰ رحمانیہ ص:۳۲۲)

س۲۳۔ پتنگ بنانا، بیچنا، اڑانا اور مانجھا بنانا کیسا ہے؟

جواب: پتنگ اڑانا لہو ولعب ہے اور لہو ناجائز ہے اور جب پتنگ اڑانا ناجائز ہے تو اس کے جتنے اسباب ہیں وہ سب بھی ناجائز ہیں۔ مانجھا، ڈور بنانا بھی انھیں اسباب سے ہے، لہٰذا وہ بھی ناجائز ہے۔ (فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص:۱۷۱)

س۲۴۔ پٹاخہ اور راکھی کی تجارت کیسی ہے؟

جواب: پٹاخہ اور راکھی کی تجارت جائز نہیں کہ آتش بازی حرام ہے کہ یہ گناہ پر اعانت ہے جو حرام۔ اور راکھی یہاں کے غیر مسلموں کا مذہبی شعار ہے تو راکھی کی تجارت بھی گناہ پر اعانت ہوئی، اس لیے یہ تجارت بھی ناجائز ہے۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۲۳۷)

س۲۵۔ رڈی مال کا دھندا کرنا کیسا ہے؟

جواب: اسکراپ کا کاروبار جس میں رڈی مال کو خریدا اور بیچا جاتا ہے، ایک قسم کا عقد بیع ہے۔ لہٰذا اس میں جب بیع کے جملہ شرائط وارکان کا لحاظ رکھا جائے تو از روئے شرع جائز ہے۔ اور اس قسم کا دھندا کرنے والوں کی کمائی حلال ہے۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۲۳۲)

س۲۶۔ کمپنی ڈاکٹروں کو بطور نمونہ کچھ دوائیں دیتی ہے کہ وہ مریض پر مفت خرچ کرے تو کیا ڈاکٹر ان دواؤں کو بیچ سکتا ہے؟

جواب: ڈاکٹر مذکورہ دواؤں کو نہیں بیچ سکتا، اس لیے کہ جب کمپنی نے اسے دوا مفت دینے کے لیے وکیل بنایا تو اسے بیچنے کا اختیار نہیں۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص:۱۹۷)

س۲۷۔ انعامی کوپن کے انعام کا لینا شرعاً کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ (فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص:۲۰۷)

س۲۸۔ تنخواہ کے علاوہ کمپنیوں سے کمیشن لینا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم ص:۳۹۹)

س۲۹۔ تجارت میں کئی گنا نفع لینا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ عند الشرع کوئی مضائقہ نہیں، بشرطیکہ جھوٹ نہ بولے کہ میری اتنے میں پڑی ہے یا میں نے اتنے میں خریدی ہے۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم ص:۳۹۹)

س۳۰۔ دوکان و مکان کی پگڑی کا کیا حکم ہے؟

جواب: پگڑی نہ تو ہدیہ ہے نہ تحفہ، نہ ہی کسی چیز کا معاوضہ، بلکہ اپنا کام نکالنے اور اپنی غرض پوری کرنے کے لیے ایک فاضل رقم کی پیشکش ہے ایسی فاضل رقم کو رشوت کہا جاتا ہے، جو قدیم نسخے میں حرام ہے، جس پر سخت وعید آئی ہے۔ اور آج کے جدید نسخہ ''دنیاوی قانون'' میں بھی اس کی اجازت نہیں، اگرچہ عمل کے لحاظ سے آج کی دنیا میں یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ (آپ کے مسائل ص:۱۵۷)

س۳۱۔ پگڑی کا پیسہ کس طرح لیا جائے جو عند الشرع جائز ہو؟

جواب: آج چوں کہ مسلمان بھی اپنی شامت اعمال سے اس میں مبتلا ہو چکے ہیں، اس

لیے ان کو گناہ سے بچانے اور ان کے رزق کو حلال رکھنے کا حیلہ یہ ہے کہ وہ معاہدہ یوں کریں کہ دکان، مکان پر قبضہ کرنے کے دن کی اجرت، یا کرایہ مثلاً ایک لاکھ روپے ہے (یعنی اتنا بتائے جتنا پگڑی کے طور پر دینا مقصود ہو) اور اس کے بعد ماہ بماہ ہر مہینہ کا کرایہ اتنا (جتنا طے ہو وہ بتائے) اس طور پر وہ خطیر رقم بھی کرایہ ہو جائے گی اور اس کا لینا دینا جائز ہوگا۔ (آپ کے مسائل ص:۱۵۷)

نوکری اور اُجرت کے متعلق سوال وجواب

س ۱۔ بینک کی ملازمت جس میں سودی دستاویز لکھنا پڑے جائز ہے یا نہیں؟

جواب: ناجائز کام پر اجارہ (اجرت) ناجائز ہے اور سودی کاغذ لکھنے والے اور اس پر گواہیاں کرنے والے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔ (فتاویٰ رحمانیہ ص:۴۱۵)

س ۲۔ حرام اشیا فروخت کرنے والی ملازمت جائز ہے یا نہیں؟

جواب: مسلمانوں کو ایسی ملازمت سے احتراز چاہیے۔

(فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص:۲۵۰)

س ۳۔ کلب میں منشی گیری کرنا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز ہے اور اس کی آمدنی کا استعمال حرام ہے۔ (فتاویٰ بحر العلوم جلد چہارم ص:۳۷)

س ۴۔ رقوم منتقل کرنے کی اجرت لینا کیسا ہے؟

جواب: شرعی نقطۂ نظر سے روپیہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا جائز ہے، اس کی نظیر منی آرڈر ہے۔ (آپ کے مسائل ص:۲۲۱)

س ۵۔ سنیما ہال میں ڈیکوریشن کی اُجرت کا کیا حکم ہے؟

جواب: اُجرت پر سنیما ہال وغیرہ کی آرائش کرا سکتا ہے، بشرطیکہ اس میں تصویر سازی کا کام شامل نہ ہو، اس لیے کہ سنیما دیکھنا گناہ ہے نہ کہ سنیما کی تعمیر و آرائش میں اُجرت پر کام کرنا، یہاں تک کہ اجرت پر راج گیر کا گرجا یا شوالہ بنانا بھی جائز ہے۔

(فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم ص:۴۱۹)

س ۶۔ ٹی وی، ریڈیو بنانے کی اجرت لینا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ بشرطیکہ نیت یہ رکھے کہ ایک مشین ہے جسے اس نے درست کر دیا اور اس کی اجرت لے رہا ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۲۹۳)

س ۷۔ ڈاکٹروں کا میڈیکل اسٹور والوں سے کمیشن لینا کیسا ہے؟

جواب: ڈاکٹروں کا دوا خریدنے کے لیے مریض بھیجنے کی وجہ سے میڈیکل والوں سے کمیشن لینا جائز نہیں کہ یہ بیٹھے بیٹھے کسی میڈیکل کی رہنمائی کرنا اور صلاح دینا یا مشورہ دینا ہے جو ایسا عمل نہیں جس پر اجرت لی جائے۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۲۸۸)

س ۸۔ بینکوں کے ڈرافٹ کے ذریعہ جو روپے ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجے جاتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ اجارہ ہے اور عند الشرع جائز ہے۔ اگرچہ اس میں سقو خطر طریق کا فائدہ ہوتا ہے لیکن یہ عوض سے خالی نہیں ہوتا، بلکہ بینک اپنے اصول کے مطابق لوگوں سے اس کی اجرت لیتا ہے۔ اس لحاظ سے اس کی حیثیت ایک اجیر مشترک کی ہے جو ایک وقت میں مختلف لوگوں کے کام کرتا ہے اور اپنے کام کے لحاظ سے مزدوری پاتا ہے، جیسے دھوبی، درزی وغیرہ۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۲۹۸)

سود اور رشوت کے متعلق سوال وجواب

س ۱۔ ہندوستان کے کفار سے سود لینا کیسا ہے؟

جواب: ہندوستان کے کافر حربی ہیں، اس لیے ان کو روپیہ دے کر نفع حاصل کرنا جائز ہے مگر اسے سود کی نیت سے نہ لے کہ سود مطلقاً حرام ہے۔ (فتاویٰ برکاتیہ ص:۲۰۲)

س ۲۔ محتاج کو کہیں سے قرض حسن نہ ملے تو کیا سودی قرض لے سکتا ہے؟

جواب: صحیح شرعی مجبوری کی صورت میں سودی قرض لینا جائز ہے۔ (فتاویٰ برکاتیہ ص:۲۰۶)

س ۳۔ انکم ٹیکس سے بچنے کے لیے بینک سے سودی قرض لینا کیسا ہے؟

جواب: انکم ٹیکس کی بلا سے نجات پانے کیلئے بغرض تجارت سود دینے کی شرط پر بینک سے قرض لینا جائز ہے، بشرطیکہ بنام سود جو زائد رقم دینی پڑتی ہے وہ زائد رقم انکم ٹیکس سے وضع ہو جائے یا بینک سے قرض بشرط مال فاضل لینے میں انکم ٹیکس سے کم از کم مال فاضل کے برابر یا اس سے زائد کی بچت ہو۔ (فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۲۶۲)

س۴۔ ہر ماہ جو روپیہ تنخواہ سے کٹ کر بعد میں سود کے ساتھ ملتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: نوکری کرنے والوں کا جو روپیہ ہر مہینہ تنخواہ سے کٹ جاتا ہے اور ملازمت ختم ہونے کے بعد سود کے ساتھ ملتا ہے وہ بلا نیت سود مال مباح سمجھ کر لینا جائز ہے، بشرطیکہ وہ زائد رقم کسی کافر کی کمپنی یا یہاں کی حکومت سے ملتے ہوں۔ اور اگر کسی مسلمان کی کمپنی سے یا جس میں مسلمان حصہ دار ہو، اس سے ملتے ہوں تو سود ہے، حرام ہے۔ (فتاوٰی فقیہ ملت جلد دوم ص:۲۰۷)

س۵۔ بینک سے جو زائد رقم ملتی ہے اس کا لینا کیسا ہے؟

جواب: بینک اگر یہاں کے کافروں کا ہو یا حکومت کا ہو تو اس کا نفع شرعاً سود نہیں کہ یہاں کے کافر حربی ہیں۔ لہٰذا ایسے بینک کا نفع اپنی ضروریات میں بھی خرچ کر سکتے ہیں اور غربا و مساکین کو دے کر ثواب حاصل کریں تو بہتر۔ اس نفع کو کسی کے سود کہہ دینے سے شریعت کے نزدیک سود نہیں ہو جائے گا۔

(فتاوٰی فیض الرسول جلد دوم ص:۳۸۷)

س۶۔ جیون بیمہ جائز ہے یا نہیں اور کیا اس سے حاصل آمدنی حلال ہے؟

جواب: ہندوستان میں لائف انشورنس یعنی زندگی بیمہ کرنا جائز ہے، لیکن ہر شخص کو اجازت نہیں، زندگی بیمہ سے حاصل شدہ آمدنی حلال ہے، اسے اپنے دینی و دنیوی امور میں صرف کرنا بھی جائز ہے۔ (فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۲۷۳)

س۷۔ دلالی لینا کیسا ہے؟

جواب: دلالی جائز ہے۔ (فتاوٰی یار علویہ ص:۲۷۶)

س۸۔ گورنمنٹ محکمہ میں رشوت دیئے بغیر کام نہیں ہوتا تو کیا کریں؟

جواب: اپنے حق پر کسی نے قبضہ کر لیا ہو جس کو حاصل کرنے کے لیے بغیر رشوت دیئے کام نہ ہوتا ہو یا اپنی جان، مال، آبرو بچانے کے لیے ہو کہ رشوت دیئے بغیر حفاظت ناممکن ہو تو رشوت دینا جائز ہے لیکن لینا حرام ہے۔ اور دوسروں کا حق دبانے کے لیے یوں ہی اپنا ناحق کام بنانے کے لیے حاکم کو کچھ دینا حرام سخت حرام ہے۔

(فتاوٰی فقیہ ملت جلد دوم ص:۳۰۵)

مرض اور دواؤں کے متعلق سوال و جواب

س۱۔ بلڈ بینک کو خون کا عطیہ دینا کیسا ہے؟

جواب: کسی بھی انسان کا اپنے خون کا عطیہ کرنا ناجائز و گناہ ہے کہ انسان اپنے جسم کے کسی جز کا مالک نہیں، اس لیے اپنے جسم کے کسی عضو کا عطیہ نہیں کر سکتا۔

(فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۴۰۲)

س۲۔ ضرورت شدیدہ ہو تو خون دینا کیسا ہے؟

جواب: اگر ضرورت شدیدہ یعنی خون دیئے بغیر ہلاک ہو جانے یا ہلاکت کے قریب پہنچ جانے کا یقینی خطرہ ہو تو مقدار ضرورت (خون دینا) جائز ہے۔ یوں ہی اگر ضرورت شدیدہ تو نہ ہو لیکن خون چڑھائے بغیر بڑے حرج و ضرر و مشقت کا سامنا کرنا پڑے گا تو بھی اجازت کی گنجائش ہے۔

(فتاوٰی قادریہ جلد دوم ص:۱۱۲۔ فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۴۸۱)

س۳۔ صاحب خون کو اپنے خون کا دام لینا کیسا ہے؟

جواب: خون کی تجارت جائز نہیں، نہ ہی اس کا اشتہار و نشر و اشاعت کرنا جائز ہے، صاحب خون اگر مفت میں دے دے تو لے لے اور اگر بغیر دام دیئے نہ مل سکتا تو بوجہ مجبوری صرف مریض کے حق میں اس کی اجازت ہے دینے والے کو بیچنا ناجائز ہی رہے گا۔ (فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۴۸۱۔ فتاوٰی قادریہ جلد دوم ص:۱۱۲)

س۴۔ کسی انسان کا عضو دوسرے انسان میں منتقل کرنا کیسا ہے؟

جواب: انسان کے کسی بھی عضو کو مثلاً آنکھ، گردے، گوشت کا ٹکڑا وغیرہ کو نکال کر بیچنا اور دوسرے جسم میں رکھنا عام صورت میں جائز نہیں، اس لیے کہ انسان اپنے جسم کا مالک نہیں۔ البتہ اگر ضرورت شدیدہ ہو تو دوسرے کے اعضا مثلاً آنکھ وغیرہ دوسرے آدمی کو لگا سکتے ہیں۔ (فتاویٰ قادریہ جلد دوم ص:۱۲۵)

س۵۔ اعضا کی پیوندکاری جائز ہے یا نہیں؟

جواب: عضو انسان سے عضو انسان کی پیوندکاری کے جواز کا حکم بہت مشکل ہے، بلکہ ہر وقت عدم جواز ہی واضح ہے اور ہم اس کا حکم دیتے ہیں۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۲۸۱)

س۶۔ آپریشن سے وضع حمل کرانا کیسا ہے؟

جواب: اگر بغیر آپریشن کے بچہ کی پیدائش ممکن ہو اور عورت و بچہ میں سے کسی کی جان کو خطرہ لاحق نہ ہو تو ایسی صورت میں آپریشن کرانا ناجائز و حرام ہے۔ اور اگر بغیر آپریشن بچہ کی پیدائش کی کوئی صورت نہ ہو اور عورت یا بچہ کی جان جانے کا خطرہ ہو تو ایسے موقع پر ان کی جان بچانے کے لیے تجربہ کار ماہر طبیب کے مشورہ سے آپریشن کرانا جائز ہے۔ ہاں اگر عورت ڈاکٹر ملے تو اس سے آپریشن کرائے، عورت نہ ملے تو بدرجۂ مجبوری مرد ڈاکٹر سے بھی اجازت ہے۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۲۸۲، ۲۸۳)

س۷۔ عورت کا حمل ساقط کرنا کیسا ہے؟

جواب: چار مہینہ میں جان پڑ جاتی ہے اور جان پڑ جانے کے بعد حمل ساقط کرنا حرام ہے اور ایسا کرنے والا گویا کہ قاتل ہے اور جان پڑنے سے پہلے اگر ضرورت ہو تو حرج نہیں۔ (فتاویٰ برکاتیہ ص۲۵۲)

س۸۔ ایسی دوا کا استعمال جس سے حمل نہ ہو پائے کیسا ہے؟

جواب: اگر کسی ضرورت شدیدہ قابل قبول شرع کے سبب ہے حرج نہیں۔ ورنہ سخت شنیع و معیوب اور شرعاً ایسا قصد ناجائز و حرام ہے۔ (فتاویٰ بحر العلوم جلد دوم ص:۲۱۱)

س۹۔ بچہ دانی نکلوانا کیسا ہے؟

جواب: بچہ دانی کٹوا کر نکلوانا حرام اور شیطانی کام ہے۔ (آپ کے مسائل ص:۲۲۵)

س۱۰۔ حمل روکنے کے لیے کنڈوم کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: کسی جائز مقصد کے پیش نظر وقطعی طور پر ضبط تولید کے لیے کوئی دوا یا ربر کی تھیلی (کنڈوم) استعمال کرنا جائز ہے، لیکن کسی عمل سے ہمیشہ کے لیے قوت تولید کو ختم کر دینا کسی طرح جائز نہیں۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم ص:۵۸۰)

س۱۱۔ نسبندی کرانا کیسا ہے؟

جواب: نسبندی کرانا اللہ تعالیٰ کی بنائی چیز کو بگاڑنا ہے، جو حرام اور شیطانی کام ہے۔

(آپ کے مسائل ص:۱۹۹)

س۱۲۔ الکحل کیا ہے اور الکحل ملی ہوئی دواؤں کا کیا حکم ہے؟

جواب: الکحل ایک کیمیائی مادہ ہے، جو مختلف پھلوں اور اناج کے نشاستہ یا شکر سے بنایا جاتا ہے۔ چوں کہ اس کی بعض قسمیں نشہ آور ہیں اور دوا میں شامل ہونے کے بعد بھی اس کی حیثیت نہیں بدلتی لیکن علاج و معالجہ کے باب میں شریعت اسلامیہ نے سہولت روا رکھی ہے، اس کے تحت مجبوراً الکحل آمیز ادویہ کا استعمال درست ہے۔

(فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص:۲۰۷)

س۱۳۔ ہومیو پیتھک دواؤں سے علاج کرنا کیسا ہے؟

جواب: ہومیوپیتھک دواؤں سے علاج شرعاً جائز و مباح ہے۔ (آپ کے مسائل ص۱۹۳)

س۱۴۔ گائے کے پیشاب اور گوبر سے علاج کرنا کیسا ہے؟

جواب: گائے کا گوبر اور پیشاب سب نجاست ہیں۔ لہٰذا ان سے علاج کرنا حرام ہے۔

(فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص:۳۳۵)

س۱۵۔ حرام ہڈیوں سے مرہم بنانا کیسا ہے؟

جواب: مردہ جانور کی ہڈی بطور مرہم استعمال کی جاسکتی ہے، انسان کی نہیں۔

(فتاویٰ بحر العلوم جلد دوم ص:۳۳۸)

س ۱۶۔ کاپرٹی کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: کاپرٹی یہ انگریزی کے حرف "T" کی شکل کا ایک خاص قسم کی دھات "کاپر" کا ایک آلہ ہوتا ہے، جسے رحم کے منہ کے قریب فٹ کر دیا جاتا ہے، کاپرٹی عورت خود لگائے یا اس کا شوہر لگائے، کسی عذر کی بنا پر اس طرح کی کوئی عارضی تدبیر اختیار کرے تو یہ بلا کراہت جائز ہے۔ اور اگر کوئی اجنبی مرد یا عورت لگائے اور ضرورت شرعیہ متحقق نہ ہو تو یہ متعدد وجوہ سے حرام و گناہ ہے۔
(فقہی سالنامہ (۲۱) ص: ۴۲،۴۳)

س ۱۷۔ پوسٹ مارٹم کرانا کیسا ہے؟

جواب: پوسٹ مارٹم کرانا ناجائز ہے کہ اس میں تکریم انسانی کے خلاف عمل ہے۔ پوسٹ مارٹم میں میت کے جسم کو تکلیف دینا اور اسے ایذا پہنچانا ہے۔ اور اگر میت مسلم ہو تو یہ ایذائے مسلم کی وجہ سے حرام و گناہ ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص: ۴۸۷)

س ۱۸۔ ثبوت زنا میڈیکل رپورٹ سے ہوگا یا نہیں؟

جواب: زنا کا ثبوت جس طرح گواہی اور اقرار سے ہوتا ہے، اسی طرح قرائن سے بھی زنا کا ثبوت ہو جاتا ہے۔ ان قرائن میں واضح تر قرینہ عورت کا بغیر نکاح کے حمل ہونا ہے۔
(فتاویٰ دار العلوم غریب نواز جلد اول ص: ۲۴۱)

س ۱۹۔ ڈاکٹر کے آپریشن سے کوئی شخص فوت ہو جائے تو ڈاکٹر پر قصاص ہے یا نہیں؟

جواب: ولی کی اجازت سے ڈاکٹر نے آپریشن کیا اور صحیح طریقے پر آپریشن بھی کیا ہو، یعنی وہ ڈاکٹر سرجن آپریشن کا ماہر ہو، پھر بھی آپریشن کی وجہ سے مریض فوت ہو گیا تو ایسی صورت میں ڈاکٹر پر قصاص نہیں۔ ہاں ڈاکٹر نے ولی کی اجازت کے بغیر آپریشن کیا یا جان بوجھ کر غلط طریقے سے آپریشن کیا ہو تو ظاہر یہ ہے کہ اس ڈاکٹر سے مریض کے فوت ہو جانے کی وجہ سے قصاص ہے۔
(فتاویٰ قادریہ جلد اول ص: ۳۳۹)

س ۲۰۔ ٹرانسٹر آلہ کا استعمال کیسا ہے؟

جواب: ٹرانسٹر آلہ (جس کی وجہ سے شدید بہرہ انسان عام و خاص آوازیں سن سکتا ہے) کا استعمال کرنا جائز ہے۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم ص: ۶۷۵)

س ۲۱۔ کیا مرد نرس سے انجکشن لگوا سکتا ہے؟

جواب: نہ انجکشن لگوا سکتا ہے، نہ پٹی بندھوا سکتا ہے، نہ بلڈ پریشر ناپوا سکتا ہے اور نہ ٹیسٹ کرانے کے لیے خون نکلوا سکتا ہے۔ الغرض بلا اجازت شرعی مرد و عورت کو ایک دوسرے کا بدن چھونا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔
(پردہ کے بارے میں سوال و جواب)

موبائل اور تصویر کے متعلق سوال و جواب

س ۱۔ موبائل یا میسج کے ذریعہ مرید ہونا کیسا ہے؟

جواب: موبائل پر کال یا میسج کے ذریعہ مرید ہونا جائز و درست ہے۔ (آپ کے مسائل ص ۱۸۹)

س ۲۔ فیس بک (Facebook) اور واٹس اپ (WhatsApp) کے ذریعے مرید ہونا کیسا ہے؟

جواب: فیس بک کے ذریعہ بیعت کرنا اور بیعت ہونا شرعاً جائز و درست ہے۔ (اور واٹس اپ کا بھی یہی حکم ہے) (آپ کے مسائل ص: ۱۹۱)

س ۳۔ رنگ ٹون میں آیت قرآنی کا سیٹ کرنا کیسا ہے؟

جواب: رنگ ٹون میں قرآن کی تلاوت کا سیٹ کرنا اور اس کا سننا اس شرط کے ساتھ جائز ہے کہ آداب تلاوت کی پوری رعایت کی جائے۔ (بہتر ہے کہ نہ رکھیں)۔
(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص: ۴۹۳)

س ۴۔ "یا نبی سلام علیک" کی رنگ ٹون موبائل میں سیٹ کرنا کیسا ہے؟

جواب: موبائل فون کی گھنٹی کا استعمال جائز ہے، کیونکہ اس سے اطلاع مقصود ہوتی ہے۔ اور جب اس گھنٹی کا سننا اور موبائل میں سیٹ کرنا جائز ہے تو "یا نبی سلام علیک" یا "مدنی مدینہ والے" یا "السلام علیکم" یا اس طرح کے اچھے کلمات پر مشتمل نغمہ کی

آواز سیٹ کرنا اور اسے سننا بھی جائز ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۳۱۱)

س۵۔ میموری کارڈ میں قرآن مقدس یا نعت شریف وغیرہ رکھنا کیسا ہے؟

جواب: میموری کارڈ میں قرآن پاک ہو یا قرآنی آیات یا اذان ونعت اور اذکار وغیرہ کے متبرک کلمات، اسے موبائل میں رکھنا جائز ہے۔ البتہ ان کلمات مقدسہ کا احترام ضروری ہوگا۔ (آپ کے مسائل ص:۲۲۱)

س۶۔ میموری کارڈ میں جاندار کی تصویر رکھنا کیسا ہے؟

جواب: تصاویر کا میموری میں محفوظ رکھنا ناجائز وگناہ ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۵۶۷)

س۷۔ تصویر کو ایک موبائل سے دوسرے موبائل میں منتقل کرنا کیسا ہے؟

جواب: یہ فعل بھی ناجائز وممنوع ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۵۶۷)

س۸۔ ویڈیو کیمرہ سے فلم بنانا اور اسے ٹی وی پر دیکھنا کیسا ہے؟

جواب: ویڈیو کیمرہ (Video Camera) سے فلم بنانا حرام وگناہ ہے اور یہی حکم اسے ٹی وی کی اسکرین پر نکال کر دیکھنے کا بھی ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۵۶۷)

س۹۔ تصویر اگر موبائل کی میموری میں ہے تو رحمت کے فرشتوں کے آنے سے مانع ہے یا نہیں؟

جواب: تصاویر صندوق وغیرہ میں چھپی ہوئی ہوں تو رحمت کے فرشتوں کے آنے سے مانع نہ ہوگی۔ اور موبائل کی میموری صندوق کے حکم میں ہے کہ انسان جب چاہتا ہے موبائل سے تصویروں کو نکال کر دیکھتا ہے اور جب چاہتا ہے بند کرتا ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۵۷۳)

س۱۰۔ تصویر کھینچنا کھنچوانا کیسا ہے؟

جواب: جاندار کی تصویر کھینچنی بالاتفاق حرام قطعی اور کھنچوانی حرام ظنی کہ یہ معصیت پر اعانت ہے پھر اگر یہ کھنچانا بخوشی ہو تو بلا شبہ کھینچنے ہی کے مثل ہے۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۵۶۳)

س۱۱۔ شوقیہ تصویر کھینچانا کیسا ہے؟

جواب: شوقیہ تصویر کھینچانا جو درجۂ زینت یا فضول میں ہو ناجائز ہے۔
(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۵۶۵)

س۱۲۔ ضرورت شرعیہ یا حاجت شرعیہ پائی جائے تو فوٹو کھنچوانا کیسا ہے؟

جواب: ضرورت شرعیہ پائی جائے تو بھی تصویر کھینچانے کی اجازت ہے اور حاجت شرعیہ پائی جائے تو بھی اجازت ہے۔ (آپ کے مسائل ص:۲۱۷)

س۱۳۔ کن کن کاموں میں فوٹو کھینچانے کی حاجت شرعاً پائی جاتی ہے؟

جواب: پاسپورٹ، راشن کارڈ، شناختی کارڈ، سیاسی اجلاس میں رفع ضرر کے لیے شرکت، معروف ترین لوگوں کے لیے فون، موبائل، مٹی کا تیل اور غلے وغیرہ کے کوٹے، تبلیغ دین، بینک کے کھاتے اور زمین کی رجسٹری، امتحان اور لائسنس (آدھار کارڈ، پن کارڈ وغیرہ) کے لیے فوٹو کھینچانے کی حاجت شرعاً پائی جاتی ہے۔ لہٰذا ان امور کے لیے تصویر کھینچانا جائز ہے۔
(آپ کے مسائل ص:۲۱۷۔ فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۵۶۳)

س۱۴۔ پیر صاحب کی تصویر دوکان ومکان میں لگانا کیسا ہے؟

جواب: تصویر اپنے پیر کی ہو یا کسی بھی انسان یا جاندار کی اسے اپنے گھر میں آویزاں کرنا (لگانا) جائز نہیں۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۵۷۰)

س۱۵۔ تصویر کو تبرک کی نیت سے فروخت کرنا کیسا ہے؟

جواب: تصویروں کو تبرک سمجھ کر یا نفع کی نیت سے فروخت کرنا اور اپنے گھر میں رکھنا سب حرام وگناہ ہے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص:۲۸۷)

س۱۶۔ فوٹو گرافر کی کمائی حلال ہے یا حرام؟

جواب: جاندار کی تصویر کھینچنا حرام وگناہ ہے اور حرام کام کی اجرت یعنی اس کی کمائی بھی ناجائز وحرام ہے۔ (فتاویٰ قادریہ جلد دوم ص:۱۱۴)

س۱۷۔ تصویر والی کتابوں کو پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: نمایاں تصویریں منع ہیں۔ ہاں اگر چہرہ بگاڑ دیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(فتاویٰ بحر العلوم جلد پنجم ص:۲۶۳)

س۱۸۔ تصویر والے گھر میں فاتحہ ودعا کرنا کیسا ہے؟
جواب: تصویر کی ممانعت صرف مجلس خیر ہی میں نہیں بلکہ ویسے بھی اس کا مکان میں بطور اعزاز رکھنا ناجائز وحرام ہے۔لہٰذا اس گھر میں فاتحہ وذکر واذکار کرنا خلاف ادب ہے،جس سے احتراز کرنا چاہیے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۵۶۵)

س۱۹۔ جس گھر میں T.V ہو وہاں قرآن خوانی،ذکر واذکار وغیرہ کرنا کیسا ہے؟
جواب: T.V کے ذریعہ ناجائز مناظر دیکھنا حرام وگناہ ہے لیکن خود مشین کی ذات میں کوئی قباحت نہیں،وہ تو ایک آلۂ مطلقہ ہے،وہ جس گھر میں ہو وہاں قرآن خوانی،ذکرو دعا میں کوئی حرج نہیں،تاہم بہتر یہ ہے کہ ایسے موقع سے اس پر کپڑا ڈال دیں۔
(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۵۶۵)

س۲۰۔ ہوٹل،بس یا ہاسپیٹل میں T.V لگوانا کیسا ہے؟
جواب: جائز نہیں۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۵۷۲)

زینت کے متعلق سوال وجواب

س۱۔ کالی مہندی لگانا کیسا ہے؟
جواب: مرد وعورت دونوں کو کالی مہندی لگانا حرام ہے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص:۳۴۸)

س۲۔ ''کیش کالا'' کا کیا حکم ہے؟
جواب: ''سوپر وسمول'' عرف ''کیش کالا'' کا نام جو بھی دیا جائے وہ شرعی نقطۂ نظر سے واقع میں ''کالا خضاب'' ہی ہے،اسے بالوں میں لگانا حرام وگناہ ہے۔
(آپ کے مسائل ص:۱۸۲/۱۸۳)

س۳۔ مردوں کو ہاتھ،پیر،سر اور داڑھی میں مہندی لگانا کیسا ہے؟
جواب: مردوں کو بلا عذر ہاتھ،پیر میں مہندی لگانا حرام ہے۔سر اور داڑھی میں لگانا مستحب ہے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص:۳۴۸)

س۴۔ انگریزی اور ہپی کٹ بال رکھنا کیسا ہے؟

جواب: انگریزی اور ہپی کٹ بال رکھنا مکروہ وناجائز ہے کہ کافروں اور فاسقوں کا طریقہ ہے۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم ص:۵۵۶)

س۵۔ عورتوں کو مانگ میں سیندور یا کوئی اور رنگ لگانا کیسا ہے؟
جواب: سیندور یا اس کی مثل دوسرا کوئی رنگ عورتوں کو مانگ میں لگانا حرام ہے۔
(فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص:۳۴۹)

س۶۔ عورتوں کو ساڑھی پہننا کیسا ہے؟
جواب: ساڑھی اگر اس طرح پہنی جائے کہ بے پردگی نہ ہو تو جائز اور بے پردگی ہو تو ناجائز اور نیچے کی جانب کھلے رہنے میں کوئی قباحت نہیں۔اس لیے شریعت نے ساڑھی اور تہبند پہن کر نماز پڑھنے کو جائز قرار دیا ہے۔(فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم ص:۶۰۱)

س۷۔ پیتل اور دوسری دھات کے زیورات کا استعمال عورتوں کے لیے جائز ہے یا نہیں؟
جواب: پیتل اور دوسری دھات کے گہنے عورتوں کو بھی پہننا ناجائز ہے۔
(فتاویٰ رحمانیہ ص:۴۹۲)

س۸۔ سونے کا بٹن لگانا کیسا ہے؟
جواب: سونے کے بٹن کرتے یا اچکن میں لگانا جائز ہے جب کہ بٹن بغیر زنجیر کے ہوں۔
(فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص:۳۵۴)

س۹۔ اسٹیل کی گھڑی پہننا جائز اور اسٹیل کی چین کا استعمال ناجائز ایسا کیوں؟
جواب: گھڑی میں اسٹیل کی چین کا استعمال مرد کے لیے ناجائز اس لیے ہے کہ گھڑی ہاتھ پر باندھنے میں چین متبوع ہے جو زیور میں سے ہے اور اسٹیل کی گھڑی کا استعمال بغیر چین کے چمڑے وغیرہ کے فیتہ کے ساتھ اس لیے جائز ہے کہ گھڑی تابع ہے۔
(فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص:۳۵۴)

س۱۰۔ نقلی بالوں کا استعمال کرنا کیسا ہے؟
جواب: جانوروں اور نائلون وغیرہ کے بنے ہوئے بالوں کے استعمال میں عورتوں کے لیے کوئی حرج نہیں (جائز ہے) لیکن مردوں کو اس سے بچنا چاہیے کہ زینت

عورتوں کے روا ہے نہ کہ مردوں کے لیے۔ (عامۃ الکتب)

س ۱۱۔ الکحل والے عطر یا اسپرے کا استعمال کیسا ہے؟

جواب: الکحل (شراب) والے عطر (یا اسپرے) کا استعمال گناہ ہے، بلکہ ایسے عطر کی خوشبو سونگھنا بھی ناجائز ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ / ص:۸۸)

س ۱۲۔ سیاہ خضاب لگانا کیسا ہے؟

جواب: حرام ہے۔ (ارشاداتِ اعلیٰ حضرت، ص:۸۱)

س ۱۳۔ دوا کھا کر بال سیاہ (کالا) کرنا کیسا ہے؟

جواب: اس میں کچھ حرج نہیں۔ دوا کھانے سے سفید بال سیاہ نہ ہو جائیں گے بلکہ قوت وہ پیدا ہوگی کہ آئندہ سیاہ نکلیں گے۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت حصہ دوم ص:۳۱۱)

س ۱۴۔ تانبے، کانسے، پیتل یا لوہے کی انگوٹھی پہننا کیسا ہے؟

جواب: ایسی انگوٹھیوں کا پہننا مطلقاً ناجائز ہے۔ (احکام شریعت حصہ اول ص:۳۰)

س ۱۵۔ تانبے، پیتل اور لوہے وغیرہ کے چھلے پہننا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ / نصف اول ص:۱۵)

س ۱۶۔ نگینہ پر کلمہ طیبہ نقش کروانا کیسا ہے؟

جواب: تبرکاً (یعنی برکت کے لیے) جائز ہے اور مہر کی حیثیت سے حرام۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت حصہ سوم ص:۳۲۸)

س ۱۷۔ لاکٹ، تعویذ یا انگوٹھی پن کر بیت الخلا میں جانا کیسا ہے؟

جواب: ایسی انگوٹھی یا لاکٹ جس پر اسم اللہ یا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھا ہوا ہو، پہن کر بیت الخلا بلکہ غسل خانہ میں جانا نہایت برا اور عندالشرع اشائت کے حکم میں داخل ہے، ایسا کرنے والا گنہگار ہوگا۔ (اور اگر غلاف کے اندر ہو تو جائز ہے)۔

(فتاویٰ یورپ ص:۵۲۸)

س ۱۸۔ تانبے، پیتل کی تعویذوں کا کیا حکم ہے؟

جواب: مرد و عورت دونوں کو مکروہ ہے۔ اور سونے چاندی کے مرد کو حرام، عورت کو

جائز ہے۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت حصہ سوم ص:۳۲۸)

کھیل کے متعلق سوال وجواب

س ۱۔ کرکٹ کھیلنا کیسا ہے؟

جواب: کرکٹ اگر لہو ولعب کے طور پر کھیلا جائے تو یہ ناجائز ہے، ہاں اگر لہو ولعب کے طور پر نہ کھیلے بلکہ جسم میں قوت آئے اور غیر مسلموں سے مقابلے میں کام آئے اور ستر پوشی و نماز کی ادائیگی کا مکمل خیال رہے اور کوئی کسی طرح کی شرط نہ رکھی جائے تو اجازت کی گنجائش ہونی چاہیے۔ (فتاویٰ قادریہ جلد دوم ص:۲۹۱)

س ۲۔ فٹ بال اور کبڈی کھیلنا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ / ص:۷۰)

س ۳۔ والی وال کھیلنا کیسا ہے؟

جواب: کھیل کی جتنی قسمیں ہیں سب باطل ہیں (یعنی کھیلنا جائز نہیں)۔

(فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم ص:۵۶۶)

س ۴۔ تعلیمی تاش کھیلنا کیسا ہے؟

جواب: تعلیمی تاش ایک کھیل ہے اور شریعت نے ہر طرح کے کھیل اور بے کار کام کو ناجائز ٹھہرایا ہے۔ (فتاویٰ مصطفویہ ص:۴۵۳۔ فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص:۳۴۲)

س ۵۔ پتنگ اڑانا اور ڈور لوٹنا کیسا ہے؟

جواب: پتنگ اڑانا لہو ولعب ہے جو کہ جائز نہیں۔ اور ڈور لوٹنے والے پر لازم ہے کہ اس ڈور و پتنگ کو اس کے مالک تک پہنچائے جب کہ اس کے مالک کو جانتا ہو اور اگر ڈور یا پتنگ کا مالک معلوم نہ ہو تو اس کے لیے لقطہ کا حکم ہے۔

(فتاویٰ قادریہ جلد دوم ص:۲۸۸)

س ۶۔ شطرنج کھیلنا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز ہے۔ (احکام شریعت ص:۲۳۳)

س۷۔ تفریحاً جھولا جھولنا کیسا ہے؟

جواب: شارع عام پر نہ ہو، مکان میں ہو کچھ حرج نہیں، یہ تو بدن کی ریاضت ہے، بعض امراض میں اطبا (یعنی طبیب حضرات) مفید بتاتے ہیں۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت حصہ چہارم ص:۴۵۹)

ذبیحہ کے متعلق سوال و جواب

س۱۔ مشین کا ذبیحہ جائز ہے یا نہیں؟

جواب: مشین کے ذریعہ جو جانور ذبح کیے جاتے ہیں وہ سب کے سب حرام ہیں، ان کا حکم شرعاً وہی ہے جو مردار کا ہے۔ (فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۳۰۹)

س۲۔ برقی آلات سے ذبیحہ حلال ہوگا یا نہیں؟

جواب: اگر مدیر آلہ (ذبیحہ آپریٹر) مسلمان یا اہل کتاب سے ہے اور مشین میں چھری لگی ہو جس سے مذکور الصدر رگیں کٹ جائیں اور ذابح ہر جانور کے ذبح کے وقت بسم اللہ الگ الگ پڑھے تو اس برقی آلہ کو ذابح کے ہاتھ میں چھری کے قائم مقام قرار دیا جائے گا اور یہ ذبیحہ حلال ہوگا اور جب یہ شرائط پورے نہ ہوں تو ذبیحہ حلال نہ ہوگا۔ (فتاوٰی دار العلوم غریب نواز جلد اول ص:۲۴۷)

س۳۔ بجلی کے جھٹکے دے کر یا گلا گھونٹ کر مارے گئے جانور کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر جانور بجلی سے مرجائے یا گلا گھونٹنے سے مرجائے یا مذکور الصدر رگوں کے کٹنے کے علاوہ کسی اور طریقہ سے مرجائے تو پھر ذبیحہ حلال نہ ہوگا۔

(فتاوٰی دار العلوم غریب نواز جلد اول ص:۲۴۷)

س۴۔ جس مرغی کو بعد ذبح گرم پانی میں ڈبو دیتے ہیں اس مرغی کا گوشت کھانا کیسا ہے؟

جواب: ایسا گوشت کھانا بھی جائز ہے۔ (فتاوٰی برکاتیہ ص:۳۱۴)

س۵۔ پولٹری فارم کے انڈے اور بچوں کا کھانا کیسا ہے؟

جواب: پولٹری فارم کے انڈوں اور بچوں کا کھانا بلا شبہ جائز ہے، اگرچہ مرغیاں بغیر جوڑا

کھائے انڈا دیتی ہیں اور اگرچہ الیکٹرانک کی گرمی سے بچہ پیدا کیا جاتا ہے۔

(فتاوٰی فقیہ ملت جلد دوم ص:۲۳۸)

س۶۔ مرغی کا چمڑا کھانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ (فتاوٰی مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۳۰۹)

کھانے کے متعلق سوال و جواب

س۱۔ فائبر کی پلیٹ یا گلاس کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: فائبر کی پلیٹ یا گلاس کا استعمال کرنا جائز و درست ہے، اس لیے کہ اشیا میں اصل اباحت ہے جب تک حرمت پر کوئی دلیل موجود نہ ہو، اور فائبر کی پلیٹ یا گلاس کے بارے میں کوئی حرمت کی دلیل نہیں، لہٰذا استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ (فقہی سالنامہ (۲۱) ص:۷۴)

س۲۔ فائبر کی پلیٹ یا گلاس استعمال کے بعد پھینک دینا اسراف ہے یا نہیں؟

جواب: اگر یہ گلاس یا پلیٹیں عمدہ کوالیٹی کے ہوں تو دو تین بار ان کے استعمال میں کوئی حرج نہیں، مگر یہ اسراف ہے یا نہیں اس کا حکم اس کی تحقیق پر موقوف ہے کہ استعمال کے بعد اسے آٹھ، دس گھنٹے یا ایک دو دن محفوظ رکھ کر دوبارہ استعمال کرنے یا دوسرے کے استعمال کرنے میں طبی نقطہ نظر سے کوئی حرج تو نہیں، اگر حرج ہو تو اسراف نہیں ورنہ اسراف ہو سکتا ہے۔ (فقہی سالنامہ (۲۱) ص:۷۵)

س۳۔ لکھے ہوئے دسترخوان پر کھانا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز ہے۔ (فتاوٰی دار العلوم غریب نواز جلد اول ص:۲۵۷)

س۴۔ لکھے ہوئے برتن میں کھانا کیسا ہے؟

جواب: لکھے ہوئے برتن میں اگر بغرض استشفاء (یعنی آیات کی برکت سے حصول شفا کے لیے) ہے تو حرج نہیں، لیکن باوضو ورنہ اجازت نہیں۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت ص:۲۳۶۔ فتاوٰی دار العلوم غریب نواز جلد اول ص:۲۵۷)

س۵۔ اسٹیل، تانبہ، پیتل اور لوہے کے برتن کا استعمال کیسا ہے؟

جواب: سونے چاندی کے سوا ہر قسم کے برتن کا استعمال جائز ہے۔
(فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم ص: ۶۵۴)

س۶۔ جرسی یا فیجیشین گائے کا دودھ پینا کیسا ہے؟

جواب: جرسی یا فیجیشین گائے جب گائے کے پیٹ سے پیدا ہوتی ہے تو اس کا دودھ پینا جائز و درست ہے، اس لیے کہ جانوروں میں نسب کا اعتبار ماں سے ہوتا ہے، ماں حلال تو بچہ بھی حلال، ماں حرام تو بچہ بھی حرام۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص: ۴۳۷)

س۷۔ غیر مسلم کمپنی کی بنی باٹل کا پانی پینا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ جب تک کہ وقوع نجاست کا یقین نہ ہو۔
(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص: ۴۳۸)

س۸۔ کھانے کے بعد کاغذ اور رومال سے ہاتھ منہ پوچھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ لیکن پانی سے صاف کرنا سنت مستحبہ ہے۔ (فتاویٰ قادریہ جلد اول ص: ۲۰۵)

پیر اور قوّالی کے متعلق سوال و جواب

س۱۔ جس نے کسی سے خلافت نہ حاصل کی ہو اس کا مرید کرنا کیسا ہے؟

جواب: اس شخص کا کسی کو مرید کرنا طریقت کی اصطلاح میں ضلالت اور گمراہی ہے۔
(فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم ص: ۲۴۳)

س۲۔ مزار کی چادر پکڑ کر مرید ہونا کیسا ہے؟

جواب: مزار کی چادر پکڑ کر بیعت درست نہیں، بیعت کے لیے ضروری ہے کہ بیعت لینے والا مرید سے بیعت کے الفاظ کہلوائے۔ (فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم ص: ۲۵۱)

س۳۔ سلسلۂ وارثیہ میں مرید ہونا کیسا ہے؟

جواب: حضرت حاجی وارث علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے کسی کو بیعت کرنے کی اجازت نہیں دی ہے، اس لیے ان کے سلسلے میں مرید ہونا درست نہیں۔
(فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم ص: ۲۵۱)

س۴۔ فاسق معلن سے مرید ہونا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔ (فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم ص: ۲۴۹)

س۵۔ جو مزامیر سنے اس سے مرید ہونا کیسا ہے؟

جواب: مزامیر سننا حرام و ناجائز ہے، اس کا سننے والا فاسق ہے، اس سے مرید ہونا جائز نہیں۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص: ۳۳۷)

س۶۔ قوالی سننا کیسا ہے؟

جواب: قوالی جو عام طور پر رائج ہے، وہ مزامیر ہی کے ساتھ ہے اور حرام ہے۔
(فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص: ۳۴۰)

س۷۔ قوالی سننے کے ساتھ پیسہ لٹانا، ناچنا اور روپیہ کا مالا پہنانا کیسا ہے؟

جواب: یہ سب حرام ہے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص: ۳۴۱)

متفرقات

س۱۔ ۱۵/اگست اور ۲۶/جنوری کو جلوس نکالنا کیسا ہے؟

جواب: ۱۵/اگست اور ۲۶/جنوری ہر ہندوستانی کے لیے خوشی کا دن ہے، کیوں کہ پندرہ اگست کو انگریزوں کے ظلم و ستم اور بالادستی سے تمام ہندوستانیوں کو آزادی ملی۔ اور ۲۶/جنوری کو جمہور ہند کا دستور مرتب کیا گیا، اس لیے ہندوستانی ہونے کے ناطے جلوس نکالنا جائز ہے۔ بشرطیکہ اس میں کسی ممنوعات شرعیہ کا ارتکاب نہ ہو۔
(فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص: ۲۸۸)

س۲۔ ترنگا جھنڈا لہرانے کے بعد اس پر پھول پھینکنا اور بھارت ماتا کی جے کہنا کیسا ہے؟

جواب: جھنڈے پوجنے کی نیت سے آپ پھول چڑھاتے ہیں اور جے کار لگاتے ہیں تو یہ بھی ممنوع بلکہ شرک و کفر ہو سکتا ہے۔ (فتاویٰ بحر العلوم جلد سوم ص: ۱۰۱)

س۳۔ ووٹ دینا کیسا ہے؟

جواب: جمہوری ملک میں لیڈروں کا انتخاب ووٹ کے ذریعہ ہوتا ہے، جو لیڈر انتخاب میں کامیاب ہوتا ہے وہ عوام کے حقوق حکومت سے طلب کر کے ان تک پہنچاتا ہے۔ لہٰذا اپنے حق کو حاصل کرنے کے لیے ووٹ دینا درست ہے۔ بشرطیکہ اس پارٹی کو دے جو مسلمانوں کی ہو یا کم از کم اس سے مسلمانوں کو فائدہ پہنچتا ہو، ورنہ جو پارٹی اندرونی یا ظاہری طور پر مسلمانوں کی دشمن ہو اسے ووٹ دینا ہرگز درست نہیں۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص:۲۸۶)

س۴۔ عورتوں کو الیکشن میں کھڑا کرنا کیسا ہے؟

جواب: مسلم خواتین کو الیکشن میں کھڑا ہونا یا کھڑا کرنا ہرگز جائز نہیں۔

(فتاویٰ قادریہ جلد دوم ص:۲۸۲)

س۵۔ D.N.A ٹیسٹ کے لیے قبر کھولنا کیسا ہے؟

جواب: ڈی، این، اے ٹیسٹ یعنی موت کی وجہ جاننے کے لیے میت کی قبر کھولنے کی اجازت نہیں ہے، اس لیے کہ موت کی کوئی نہ کوئی وجہ ہوتی ہے اور وجہ جاننے کے لیے قبر کا کھولنا ضرورت شرعیہ سے بھی نہیں ہے۔ (فتاویٰ یارعلویہ ص:۱۹۹)

س۶۔ M.C کسے کہتے ہیں اور اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: M.C انگریزی الفاظ ہیں جو Monthly Carkel کا مخفف ہے، یعنی اس کا معنی ہوتا ہے ''ہر مہینے میں آنے والا خون'' اسی لیے M.C سے مراد حیض لیا جاتا ہے۔ (فتاویٰ قادریہ جلد اول ص:۱۹۸)

س۷۔ سونے، چاندی کے دانت بنوانا یا ہلتے ہوئے کو سونے چاندی کے تار سے کسوانا کیسا ہے؟

جواب: چاندی کا دانت بنوانا جائز ہے اور سونے کا بنوانا جائز نہیں۔ اور ہلتے ہوئے دانتوں کو سونے چاندی سے بندھوانا جائز ہے۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم ص:۶۲۲)

س۸۔ گیس پاک ہے یا ناپاک اور گیس کا استعمال کیسا ہے؟

جواب: جو گیس زمین سے قدرتی طور پر نکلتی ہے، اس کو پاک ہونا چاہیے اور آج کل کچھ

گیس نجس چیزوں سے بھی حاصل کی جاتی ہے، بہر حال یہ گیس ہو یا وہ گیس دونوں کا استعمال جائز ہے۔ اور اس سے جگہ یا کپڑا یا کھانا جو پکایا ناپاک اور ناجائز نہیں ہوتا۔ (فتاویٰ بحر العلوم جلد پنجم ص:۳۳۲)

س۹۔ گٹکھا کھانا کیسا ہے؟

جواب: گٹکھا کا استعمال شرعاً ممنوع نہیں۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم ص:۳۱۶)

س۱۰۔ مدرسہ میں لگے گورنمنٹی نل کا پانی باہر والے لے سکتے ہیں؟

جواب: ہاں۔ اس کے پانی کا استعمال کرنا سب کے لیے جائز ہے خواہ وہ مدرسہ کے اساتذہ ہوں یا طلبہ یا دوسرے لوگ۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۴۳۸)

س۱۱۔ مزارات کا دھاگا ہاتھوں میں باندھنا کیسا ہے؟

جواب: اجمیر شریف یا کسی بھی جگہ کا دھاگا ہاتھ میں باندھنا جائز نہیں کہ اس میں مشرکین سے مشابہت ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد دوم ص:۴۳۶)

س۱۲۔ لڑکوں کے ناک کان چھیدوانے اور ان کے سر پر چوٹی رکھنے کی منت ماننا کیسا ہے؟

جواب: اس طرح کی منت ماننا جہالت ہے۔ (فتاویٰ برکاتیہ ص:۱۷۶)

س۱۳۔ نسب بدلنا کیسا ہے؟

جواب: نسب بدلنا سخت ناجائز اور خدائے تعالیٰ وملائکہ وغیرہ کی لعنت کا سبب ہے۔

(فتاویٰ برکاتیہ ص:۲۷۳)

س۱۴۔ تمباکو کا استعمال کیسا ہے؟

جواب: بقدر و اخلالِ حواس کھانا حرام ہے۔ اور اس طرح کہ منہ میں بو آنے لگے مکروہ ہے۔ (ارشادات اعلیٰ حضرت ص:۸۳)
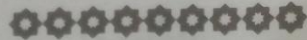
ماخذ و مراجع

(۱) فتاویٰ رضویہ	(۱۲) فتاویٰ یورپ
(۲) بہار شریعت	(۱۳) فتاویٰ مرکز تربیت افتا
(۳) فتاویٰ مصطفویہ	(۱۴) فتاویٰ مرکز تربیت افتا (فقہی سالنامہ قسط۔۲۱)
(۴) فتاویٰ فیض الرسول	(۱۵) فتاویٰ اہل سنت (احکام زکوٰۃ)
(۵) فتاویٰ فقیہ ملت	(۱۶) ملفوظات اعلیٰ حضرت
(۶) فتاویٰ برکاتیہ	(۱۷) احکام شریعت
(۷) فتاویٰ بحر العلوم	(۱۸) ارشادات اعلیٰ حضرت
(۸) فتاویٰ دار العلوم غریب نواز	(۱۹) صحیفۂ فقہ اسلامی
(۹) فتاویٰ یار علویہ	(۲۰) انوار الحدیث
(۱۰) فتاویٰ رحمانیہ	(۲۱) آپ کے مسائل
(۱۱) فتاویٰ قادریہ	(۲۲) پردہ کے بارے میں سوال و جواب

* * * * *

برائے ایصالِ ثواب

مرحومہ صابرہ بانو

منجانب:

ہاجرہ خاتون

غازی روضہ، گورکھ پور